WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
17 مئی 2026
SUNDAY
17 MAY - 2026

صفحہ 08 مجھے اپنی قابلیت اور اہمیت ثابت کرنے کی ضرورت نہیں: وراٹ کوہلی

صفحہ 08 مچل مارش کے نوے رنز کی بدولت لکھنؤ نے چنئی کو سات وکٹوں سے دی شکست

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 116 | جلد: 16

پہلگام میں سڑک حادثہ
گاڑی کھائی میں گرنے سے ایک سیاح ہلاک، تین زخمی

سرینگر،، 16 مئی ،،روی او آئی ،،رجنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں پہلگام کے منڈلان علاقے کے قریب ارو روڈ پر ہفتہ کے روز سیاحوں کو لے جانے والی ایک تویرا گاڑی کے حادثے کا شکار ہونے اور گہری کھائی میں گرنے سے ایک سیاح کی موت ہوگئی جبکہ تین دیگر زخمی ہوگئے۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ ایک Tavera گاڑی جس کا رجسٹریشن نمبر 0379-JK21A تھا، اس وقت پیش آیا جب گاڑی گجرات سے سیاحوں کو لے کر جارہی تھی جب یارو روڈ پر منڈلان کے قریب کنٹرول کھو کر گہری کھائی میں گر گئی۔ حادثے میں ایک سیاح بوین بھاوسر ولد مہیش بھوسر کی موقع /101

دنیا ''آفتوں کی دہائی'' میں داخل
جنگوں کا جاری رہنا اور عالمی عدم استحکام دہائیوں کی ترقی پلٹ سکتا ہے
صورتحال تیزی سے نہ بدلی تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہونگے روزیر اعظم مودی

سرینگر،، 16 مئی ،،سی این آئی ،،جنگوں کا جاری رہنا اور عالمی عدم استحکام دہائیوں کی ترقی کو پلٹ سکتا ہے اور بڑی آبادی کو غربت کی طرف دھکیل سکتا ہے کا انتباہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اگر یہ صورتحال تیزی سے نہ بدلی تو گزشتہ دہائیوں کی کامیابیاں ختم ہو سکتی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ہالینڈ کے اپنے دورے کے دوران دی ہیگ میں ہندوستانی شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دنیا ایک انتہائی چیلنجنگ مرحلے سے گزر رہی ہے جس میں کووڈ 19 وبائی امراض، جاری جنگوں اور توانائی کے بحران کے بعد کے اثرات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پہلے کورونا آیا، پھر جنگیں شروع ہوئیں

اور اب توانائی کا بحران ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ دہائی دنیا کے لیے بحرانوں کی دہائی بنتی جارہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا'' اگر یہ صورتحال تیزی سے نہ بدلی تو گزشتہ دہائیوں کی کامیابیاں ختم ہو سکتی ہیں۔ دنیا کی آبادی کا ایک بڑا حصہ دوبارہ غربت کے جال /102

دہشت گردی کیخلاف ہمارا موقف واضح اور اٹل
بھارت کیخلاف درپردہ جنگ جاری رکھا گیا تو پاکستان کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ تاریخ کا حصہ بننا چاہتے ہیں یا نہیں رفوجی سربراہ جنرل دیودی

سرینگر،، 16 مئی ،،سی این آئی ،،پاکستان کے نام ایک بار پھر سخت پیغام میں فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی نے کہا کہ اگر پاکستان دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے اور بھارت کیخلاف کارروائیاں جاری رکھتا ہے، تو انہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ جغرافیہ یا تاریخ کا حصہ بننا چاہتے ہیں یا نہیں۔ سی این آئی کے مطابق پاکستان کے نام سخت فوجی پیغام میں ملک کے فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے /103

गृह मंत्रालय
भारत सरकार

ہماری مردم شماری، ہماری ترقی
(پہلا مرحلہ مردم شماری 2027)

حکومتِ ہند کی جانب سے مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی مردم شماری آپ کی ریاست/مرکز کے زیرِ انتظام علاقے میں شروع ہونے والی ہے اس سے قبل، 15 دن کی ایک خصوصی سہولت فراہم کی جارہی ہے جہاں آپ اپنی معلومات خود آن لائن پُر کر سکتے ہیں

خود شماری
سادہ اور محفوظ ڈیجیٹل سہولت

خود شماری کیسے کریں؟

- سرکاری پورٹل (se.census.gov.in) پر جائیں
- اپنے موبائل نمبر کا استعمال کرتے ہوئے OTP کے ذریعے لاگ ان کریں
- اپنی ریاست، ضلع اور مقامی تفصیلات کا انتخاب کریں
- ڈیجیٹل نقشے پر اپنے گھر کے مقام کی نشاندہی کریں
- گھر اور خاندان سے متعلق معلومات پُر کریں
- جمع کروانے کے بعد آپ کو ایک SE ID موصول ہوگی
- ایس ای آئی ڈی (SE ID) کو محفوظ رکھیں
- جب شمار کنندہ (Enumerator) تشریف لائے تو اسے SE ID فراہم کریں
- شمار کنندہ معلومات کی تصدیق کرے گا

یاد رکھیں: خود شماری ایک خصوصی سہولت ہے
اگر آپ خود شماری کرنے سے قاصر ہیں تو پریشان نہ ہوں؛ مقررہ مدت کے دوران معلومات درج کرنے کے لیے ایک شمار کنندہ لازمی طور پر آپ کے گھر آئے گا

آپ کی تمام معلومات مکمل طور پر صیغہ راز میں اور محفوظ رہیں گی

اس کے فوائد
- وقت کی بچت
- درست معلومات
- ڈیٹا کی تیز رفتار پروسیسنگ

جموں و کشمیر اور لداخ

خود شماری	مکانات کی فہرست سازی
17 تا 31 مئی	یکم تا 30 جون

آئیے ہم اپنی ذمہ داری پوری کریں اور مردم شماری میں حصہ لیں

ٹول فری-1855
CensusIndia2027
CBC: 19108/13/0099/2627

لوک بھون جموں وکشمیر نے سرینگر میں سکم ریاست کا دن منایا
جموں کشمیر اسکم اشتراک ''ایک بھارت شریشٹھ بھارت'' کی بہترین مثال
وزیر اعظم مودی کی رہنمائی میں سکم ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے رمنوج سنہا

سرینگر،، 16 مئی ،،سی این آئی ،،روزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں سکم ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے اور ملک کے ویژن میں سب سے آگے کھڑا ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جولائی 2022 کے تاریخی جموں کشمیر سکم باغبانی کے معاہدے نے دونوں خطوں کے نوجوانوں، کسانوں اور محققین کے درمیان بات چیت کو فروغ دینے کیلئے اہم نتائج برآمد کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اس فروغ پذیر تعاون کو ''ایک بھارت شریشٹھ بھارت'' کی بہترین مثال سمجھتا ہوں۔ باہمی شراکت داری کا یہ جذبہ وکست بھارت کیلئے ہمارے اجتماعی عزم کو عملی جامہ پہنانے میں /104

نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم کے تحت سخت کارروائیاں جاری
سری نگر میں تقریباً 6 کروڑ مالیت کی جائیدادیں قرق
2 مکانات، 8 دکانات، 20 مرلہ اراضی اور اسکارپیو گاڑی شامل: پولیس

سری نگر،، ۱۶ مئی ،، جے کے این ایس ،، 11 اپریل 2026 سے جاری نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف اپنے جارحانہ کریک ڈاؤن کو تیز کرتے ہوئے، سری نگر پولیس نے ہفتے کے روز سری نگر کے خانیار علاقے میں 3 بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی تقریباً 6 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیدادیں اور ایک گاڑی کو NDPS ایکٹ کی دفعات کے تحت ضبط کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن خانیار نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F کے تحت درج ذیل ملزمان کیخلاف کی۔ انہوں نے بتایا کہ نذیر احمد میر عرف نذیر لشکری کی بڑی غیر منقولہ جائیداد جس میں ایک 2 منزلہ رہائشی مکان اور 8 دکانوں کیساتھ 4.5 مرلہ اراضی واقع کولی پورہ خانیار سری نگر، /105

سال 2047 تک منشیات سے پاک ہندوستان حکومت کا ہدف
منشیات کیخلاف جنگ میں یکساں قوانین کی ضرورت
منشیات کی کھیپ کو روکنے اور سرغنوں کو پکڑنے کیلئے حقیقی وقت کی انٹیلی جنس کا اشتراک انتہائی اہم رامیت شاہ

سرینگر،، 16 مئی ،،سی این آئی ،،دنیا بھر میں منشیات کی اسمگلنگ، منشیات کے بادشاہوں کی حوالگی اور انٹیلی جنس کے اشتراک کیلئے یکساں قوانین اور عمل پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ حکومت نے سال 2047 تک منشیات سے پاک ہندوستان حاصل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ریسرچ اینڈ اینالیسس ونگ کے زیر اہتمام آر این کاؤ میموریل لیکچر 2026 سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے 2047 تک منشیات سے پاک ہندوستان حاصل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ نشہ/106

حضرت عمرؓ کا دور خلافت

انسانی مساوات کا مثالی دور

تحریر۔۔۔۔
احمد نور عینیا ستاذ:
المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد

ہم اور آپ جس ملک میں رہتے اور بستے ہیں وہ ماقبل تاریخ دور سے ہی انسانی عدم مساوات کا شکار ہے، یہاں انسانوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کیا گیا اور ان میں اعلی اور گھٹیا کی درجہ بندی کی گئی، انسانوں کو مساوات کا درس دینے اور طبقاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے کئی شخصیتیں اٹھیں، جن میں گوتم بدھ کا نام سب سے نمایاں ہے، گوتم بدھ کے پیغام میں اتنی کشش تھی کہ بدھ ازم یہاں کی اکثریت کا مذہب ہوگیا، اور وہ وقت بھی آیا جب اشوک نے بدھ ازم قبول کیا اور بھارت کا سرکاری مذہب بدھ مت قرار پایا۔ گوتم بدھ کے پیغام مساوات کو ایوان حکومت سے نافذ کرنے والے راجاؤں میں اشوک کا کردار سب سے نمایاں اور تاریخی رہا ہے، اس اعتبار سے اشوک بھارت کا مقبول ترین راجہ سمجھا جاتا ہے، اس کی زندگی پر بھارتی اور یورپی مصنفین نے کئی عدد کتابیں لکھی ہیں اور اس کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مسلمان جو اس ملک کے باشندے ہیں اور عدم مساوات کے شکار طبقات کے پڑوسی ہیں انھوں نے اپنی تاریخ کو اس حیثیت سے پیش کرنے کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی کہ ان کی تاریخ میں مساوات کی کیسی اعلی مثالیں اور کیسے نادر نمونے موجود ہیں، گوتم بدھ کے متبعین میں اگر اشوک نے سماج کو مساوات کی بنیاد پر استوار کیا تو آخری نبی ﷺ کے غلاموں میں ایسے عادل حکمرانوں کی ایک لمبی فہرست ہے جنھوں نے مساوات کی وہ مثالیں پیش کیں جن کا آج تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، ان حکمرانوں میں سب سے نمایاں نام حضرت عمرؓ کا ہے، گو کہ حضرت ابوبکرؓ کو حضرت عمرؓ پر افضلیت حاصل ہے اور وہ اسلام کے پہلے خلیفہ ہیں، نیز ان کی خلافت بھی مساوات کے اصولوں پر قائم تھی؛ لیکن ایک تو ان کا دور خلافت بہت مختصر رہا، دوسرے ان کی خلافت کا پورا دورانیہ داخلی اور خارجی فتنوں سے نمٹنے میں صرف ہوگیا اس لیے ان کے دور خلافت میں مساوات کی اتنی مثالیں تاریخ کے صفحات میں رقم نہیں ہو پائیں جو کہ حضرت عمرؓ کے حصہ میں آئیں، یہاں ان میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے: حضرت عمرؓ کے سفر بیت المقدس کا واقعہ مشہور ہے کہ حضرت عمرؓ اپنے غلام کے ساتھ بیت المقدس کے سفر پر روانہ ہوئے، سواری ایک تھی اور سوار دو، حضرت عمرؓ نے یہ طے کیا کہ کچھ دور میں سوار رہوں گا اور تم سواری کی نکیل پکڑ کر چلنا اور کچھ دور تک تم سوار رہنا اور میں سواری کی نکیل پکڑ کر چلوں گا، یہ دونوں سفر کرتے ہوئے شہر قدس پہنچے، جب بیت المقدس کے قریب پہنچے تو سوار ہونے کی باری غلام کی تھی اور نکیل پکڑنے کی باری حضرت عمرؓ کی، غلام نے چاہا کہ حضرت عمرؓ سوار ہو جائیں اور وہ سواری کی نکیل پکڑ کر پیدل چلے لیکن حضرت عمرؓ تیار نہیں ہوئے۔ اس سے بڑھ کر انسانی مساوات کی کیا مثال ہو سکتی ہے کہ وقت کی سپر پاور سلطنت کا وہ عظیم حکمراں جس نے روم وفارس کی ناقابل تسخیر بادشاہتوں کی بخیہ ادھیڑ کر رکھ دی، اپنے اور اپنے غلام کے درمیان کسی طرح کے امتیازی سلوک کو روا نہیں سمجھتا ہے، وہ غلام کو بھی سوار ہونے کا اتنا ہی حق دیتا ہے جتنا کہ خود کو دیتا ہے، وہ اس رویہ کو انسانی مساوات کے خلاف سمجھتا ہے کہ وہ تو سواری پر آرام سے بیٹھا رہے اور اس کا غلام نکیل پکڑ کر پیدل چلتا رہے۔ مصر کے فاتح اور گورنر حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے کا واقعہ بھی بہت سبق آموز ہے، واقعہ یوں ہے کہ ایک مصری قبطی نے حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے سے گھوڑ سواری میں مسابقہ کیا اور سبقت لے گیا، حضرت عمرو بن العاصؓ کے لڑکے کو غصہ آیا اور اس نے اس قبطی کو کوڑے رسید کیے اور کہا کہ میں شریف زادہ ہوں (انا ابن الاکرمین)۔ وہ قبطی گو مدینے سے کافی دور تھا لیکن اسے پتہ تھا کہ اسلام کے ذریعہ انسانی سماج میں ایک انقلاب آچکا ہے، اسلام کے زیر نگیں سماج میں اب نہ کوئی شریف زادہ ہے اور نہ کوئی ذلیل زادہ، اب سارے انسان برابر ہیں، اسے علم تھا کہ اسلام سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی تعلیم دیتا ہے، اس لیے وہ انصاف کے لیے مصر سے مدینہ روانہ ہوا، مدینہ پہنچ کر اس نے حضرت عمرؓ کے سامنے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ کو خط لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ حاضر ہوں، جب وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ آئے تو حضرت عمرؓ نے اس قبطی کو بلایا، اور کہا کہ یہ کوڑہ لو اور اسے مارو، چناں چہ وہ کوڑا لے کر مارنے لگا، وہ کوڑا مارتا جاتا اور حضرت عمرؓ اس سے کہتے جاتے کہ مارو شریف زادے کو۔ اسی موقع سے حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ سے یہ تاریخ ساز جملہ کہا تھا: ''مذ متعبدتم الناس وقد ولدتم امہاتم احرارا'' (انظر: مناقب امیرالمؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی ص: 9) ''تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنا لیا؟ ان کی ماؤں نے تو انھیں آزاد جنا ہے''۔ آج دنیا مساوات اور آزادی کے نام پر جہاں تک پہنچی ہے وہ اس جملے کی تفسیر کے سوا کچھ نہیں۔ انصاف اور مساوات کا یہ کیسا اعلی نمونہ ہے کہ عرب کے عظیم قبیلہ کے عظیم حاکم وفاتح کا بیٹا عجم کے ایک عام خاندان کے ایک گمنام فرد کے بیٹے کے ہاتھوں کوڑے کھا رہا ہے، مملکت کے فاتح وحاکم کے بیٹے کو اس مملکت کے ایک عام شہری پر کسی طرح کی کوئی فضیلت وبرتری حاصل نہیں ہے، قانون کی نظر میں دونوں برابر درجہ کے انسان ہیں۔ غسان کا عیسائی بادشاہ جبلہ بن ایہم غسانی مسلمان ہو کر مکہ آیا، کعبہ کا طواف کر رہا تھا کہ اس کی چادر کا ایک گوشہ کسی طواف کرنے والے شخص کے پاؤں کے نیچے آگیا، جبلہ نے غصہ میں اس کے منہ پر تھپڑ رسید کر دیا، اس نے بھی پلٹ کر طمانچہ مارا، جبلہ غصے میں آگ بگولہ ہو کر حضرت عمرؓ کے پاس آیا، اور آکر اس آدمی کی شکایت کی، حضرت عمرؓ نے اس سے فرمایا کہ تم کو تمہارے کیے کا بدلہ ملا ہے، اس کو بے حد تعجب ہوا، اس نے کہا کہ میں بادشاہ ہوں اور یہ ایک عام آدمی، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اسلام میں سب برابر ہیں، فضیلت کا معیار صرف اور صرف تقوی ہے، جبلہ پر وقار کا ایسا بخار سوار تھا کہ وہ دوبارہ عیسائی بن گیا (دیکھیے: البدایہ والنہایہ: سنہ 54 ہجری کے واقعات)۔ اس واقعہ سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے نزدیک اسلام کے اصول مساوات کی کس درجہ اہمیت تھی، جبلہ نے عیسائیت دوبارہ قبول کر لی؛ مگر حضرت عمرؓ نے اس کی خاطر اسلام کے اصول مساوات سے سمجھوتہ کرنا گوارا نہ کیا۔ بصرہ کے گورنر حضرت ابوموسی اشعریؓ نے اپنے ایک فوجی کو کسی وجہ سے مال غنیمت کا پورا حصہ نہیں دیا، فوجی نے لینے سے انکار کر دیا، بات جب زیادہ بڑھی تو حضرت ابوموسی اشعری نے اسے بیس کوڑے لگوائے اور اس کے بال منڈوا دیے، اس نے اپنے وہ بال جمع کیے اور انھیں لے کر حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، حضرت جریر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت عمرؓ کے بالکل پاس ہی بیٹھا ہوا تھا، اس آدمی نے آنے کے ساتھ ہی اپنے کٹے ہوئے بال حضرت عمرؓ کے سینے پر دے پھینکے، حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ آخر ماجرا کیا ہے؟ اس آدمی نے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت ابوموسی اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں بن فلاں نے مجھ سے یہ شکایت کی ہے، میں تمھیں خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم نے اس کے ساتھ مجمع عام میں ایسا کیا ہے تو تم بھی مجمع عام میں بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو، اور اگر تم نے اکیلے میں اس کے ساتھ ایسا کیا ہے تو اکیلے میں اس کے سامنے بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ معاف کر دو مگر اس نے کہا کہ میں کسی کے کہنے پر اسے نہیں چھوڑوں گا، جب اس نے وہ خط حضرت ابوموسی اشعریؓ کے حوالہ کیا تو وہ قصاص کے لیے ایک جگہ بیٹھ گئے، اس آدمی نے سر آسمان کی طرف اٹھایا اور حضرت ابوموسی اشعریؓ سے کہا کہ میں نے تمھیں خدا کے لیے معاف کیا۔ (البیہقی فی السنن الکبری برقم: 816027/.89 وابن ابی شیبۃ فی مصنف برقم 34400 فی الباب الثامن من کتاب البعوث والسرایا) شام کی اراضی کے مسئلہ پر جب صحابہؓ کے درمیان آپس میں کچھ اختلاف ہوا تو حضرت عمرؓ نے صحابہ کو جمع کیا، اور فرمایا کہ میں نے آپ لوگوں کو محض اس لیے زحمت دی ہے کہ میرے کاندھوں پر ذمہ داری اور امانت کا جو بوجھ ہے اسے اٹھانے میں آپ لوگ بھی میرا ساتھ دیں، میں تو آپ لوگوں ہی کی طرح ایک آدمی ہوں۔ پھر آگے فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ میری جو رائے ہے تم اسی پر عمل کرو۔ (الخراج لابی یوسف: 25)۔ اس خطاب میں حضرت عمرؓ کا یہ جملہ: ''فإنما انا واحد کاحدکم'' (میں تو آپ لوگوں ہی کی طرح ایک آدمی ہوں) بہت اہمیت کا حامل ہے، حضرت عمرؓ نے یہ نہیں فرمایا کہ میں تو تمہارا حاکم ہوں، تم میرے محکوم ہو، میری حیثیت تم میں سب سے اونچی ہے، میرے کہے پر چلنا ہوگا بجائے اس کے حضرت عمرؓ نے اپنے کو دیگر افراد کے مساوی قرار دیا اور کہا کہ میں تو تمہاری ہی طرح ایک فرد بشر ہوں۔ حضرت احنف بن قیس کہتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ بن خطاب کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک آدمی آیا اور آکر کہنے لگا کہ امیر المؤمنین میرے ساتھ چلیے اور میری مدد کیجیے، فلاں نے مجھ پر ظلم کیا ہے، حضرت عمرؓ نے کوڑا اٹھا کر اس کے سر پر ایک لگایا اور کہا کہ جب میں تم لوگوں کے لیے اپنے کو فارغ کرتا ہوں تب نہیں آتے اور جب حکومت کے کاموں میں مشغول ہوتا ہوں تو آتے ہو کہ مدد کر دیجیے۔ حضرت عمرؓ کو غصے میں دیکھ کر وہ آدمی لوٹ کر جانے لگا، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس آدمی کو بلاؤ، وہ آدمی آیا تو حضرت عمرؓ نے اس کے سامنے کوڑا رکھ دیا اور کہا کہ بدلہ لے لو، اس نے کہا کہ نہیں، میں اللہ کی وجہ سے اور آپ کی وجہ سے آپ کو چھوڑتا ہوں، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ایسا مت کہو، اس نے کہا کہ میں صرف اللہ کے لیے آپ کو چھوڑتا ہوں، یہ کہہ کر وہ آدمی چلا گیا، حضرت عمرؓ گھر میں داخل ہوئے، احنف کہتے ہیں کہ میں بھی ساتھ تھا، حضرت عمرؓ نے دو رکعت (نفل) نماز پڑھی اور پھر بیٹھ کر اپنے آپ کو مخاطب کر کے کہنے لگے: ''اے خطاب کے بیٹے! تیری کوئی اوقات نہیں تھی، اللہ نے تجھے بلندیوں سے نوازا، تو گمراہ تھا، اللہ نے تجھے ہدایت سے سرفراز کیا، تو بے عزت تھا، اللہ نے تجھے عزت والا بنایا، پھر تجھے لوگوں کا ذمہ دار بنایا، اب تیرے پاس کوئی مدد کے لیے آتا ہے تو تو اسے مارتا ہے، کل خدا کے سامنے حاضر ہوگا تو اسے کیا جواب دے گا؟ احنف کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کافی دیر تک اپنے آپ کو کوستے رہے، یہاں تک میں سمجھ گیا کہ روئے زمین پر اس وقت حضرت عمرؓ سے بہتر کوئی انسان نہیں ہے۔ (اسد الغابۃ: فی ذکر عمر بن الخطابؓ)۔ حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ حج کے موقع سے مملکت کے گورنروں اور دیگر عہدیداروں کو جمع کیا، مجمع میں عہدیداروں کے ساتھ ہر علاقے کے لوگ بھی موجود تھے، حضرت عمرؓ نے مجمع سے خطاب کر کے فرمایا کہ اے لوگو! میں نے اپنے ان عہدیداروں کو تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ یہ تمہاری چمڑی ادھیڑیں، تمہارا خون بہائیں اور تمہارے مال پر ناحق قبضہ جمائیں، لہذا تم میں سے جس کسی کو کسی عہدیدار سے کوئی شکایت ہو کھڑا ہو جائے، چناں چہ مجمع میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ آپ کے فلاں عہدیدار نے مجھے سو کوڑے مارے تھے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم بھی سو کوڑے مار کر بدلہ لے لو، اتنا کہنا تھا کہ حضرت عمرو بن عاصؓ اٹھ کر حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور آکر کہنے لگے کہ آپ نے اگر عہدیداروں سے بدلہ لینے کی شروعات کر دی تو ان کے لیے بڑے مسائل پیدا ہوں گے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کیا میں بدلہ نہ دلواؤں جب کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے سے بدلہ دلواتے ہوئے دیکھا ہے؟ جاؤ اور اسے بدلہ لینے دو، حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ تب مجھے اسے راضی کرنے کی اجازت دیجیے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے جاؤ، ہر کوڑے کے بدلے دو دو دینار دے کر راضی کر لو۔ (الخراج لیوسف: 116)، آج حریت وجمہوریت کے علمبرداروں اور مساوات پر مبنی نظام حکومت قائم کرنے کے دعویداروں کے پاس کیا اتنی جرات ہے کہ وہ ایسی کوئی مثال بھی پیش کر سکیں کہ جہاں حکومت کے منتریوں اور لیڈروں کو عام جنتا کے سامنے پیش کر کے کہا جاتا ہو کہ اپنے نیتاؤں اور لیڈروں کا محاسبہ کرو اور ان کے کیے کا بدلہ لے لو؟ اس واقعہ سے ہمیں اسلامی طرز حکومت یعنی خلافت کا مزاج سمجھ میں آتا ہے کہ خلافت کا نظام عدل وانصاف اور احتساب ومساوات کی مضبوط وبے مثال بنیادوں پر قائم ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے گھر پر کچھ لوگ حاضر ہوئے، جن میں قریش کے سردار بھی تھے اور آزاد شدہ غلام بھی، سرداروں میں سہیل بن عمرو، ابوسفیان بن حرب اور حارث بن ہشام تھے اور آزاد شدہ غلاموں میں حضرت صہیب، حضرت بلال، اور حضرت عمار وغیرہ تھے، حضرت عمرؓ نے پہلے ان آزاد شدہ غلاموں کو اندر آنے کی اجازت دی، ابوسفیان نے جب یہ دیکھا تو کہا کہ میں نے آج جیسا دن کبھی نہیں دیکھا، غلاموں کو اندر آنے کی اجازت مل رہی ہے اور ہمارا کوئی خیال ہی نہیں ہے۔ (اسد الغابۃ: فی ترجمۃ سہیل بن عمرو) حضرت عمرؓ کے اس واقعے میں یہ پیغام ہے کہ غلاموں اور سرداروں کی تقسیم زمانہ جاہلیت کی باتیں تھیں، اب کسی سردار کو کسی غلام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، فضیلت کا معیار انسان کا کردار اور تقوی ہے۔ حضرت عمرؓ کے ایک عہدیدار کے پاس کچھ لوگ آئے، اس نے عربوں کو مال عطا کیا اور موالی (آزاد شدہ غلاموں) کو نظر انداز کر دیا، حضرت عمرؓ کو جب اس کی خبر ملی تو انھوں نے اس عہدیدار کو خط لکھ کر سرزنش کی کہ تم نے سب کے درمیان مساوات سے کام کیوں نہیں لیا؟ سب کو مساوی درجہ میں کیوں نہیں رکھا؟ حضرت عمرؓ نے لکھا کہ آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو کمتر سمجھے۔ (مجموعۃ الوثائق السیاسۃ: 523)۔ حضرت عمرو بن عاصؓ نے قبیلہ تجیب کے ایک آدمی کو اے منافق کہہ کر پکارا، اس آدمی نے کہا کہ میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد سے کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا ہے، لہذا میں جب تک حضرت عمرؓ کے پاس پہنچ کر اس کی شکایت نہ کر دوں تب تک نہ سر پر پانی ڈالوں گا اور نہ بالوں میں تیل لگاؤں گا، چناں چہ وہ حضرت عمرؓ کے پاس پہنچا، اور کہا کہ اے امیر المؤمنین! عمرو بن عاص نے مجھے منافق کہا ہے، خدا کی قسم میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن عاصؓ کو خط لکھا کہ فلاں تجیبی کا کہنا ہے کہ تم نے اسے منافق کہا ہے، میں نے اس سے کہا ہے کہ اگر وہ دو گواہ پیش کر دے تو وہ تمھیں چالیس کوڑے لگائے، یا فرمایا ستر کوڑے لگائے۔ وہ تجیبی شخص حضرت عمرو بن عاصؓ کے پاس وہ خط لے کر حاضر ہوا اور اس نے گواہ بھی پیش کر دیے، حضرت عمرو بن عاصؓ نے اسے کوڑا دیا اور خود اس کے سامنے بیٹھ گئے، اس آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ اپنے اقتدار کے باوجود مجھ سے بچ سکتے ہیں؟ حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ نہیں، تجھے جو حکم ملا ہے کر گذر، اس آدمی نے کہا کہ میں اللہ کے لیے آپ کو معاف کرتا ہوں یہ ہے عدل اور مساوات کہ مصر جیسے ملک کا عظیم فاتح اور گورنر اپنے تمام تر اقتدار کے باوجود مملکت کے ایک عام باشندے کے سامنے اپنے آپ کو بے بس پاتا ہے، آج دنیا مساوات کے بلند بانگ نعروں کے باوجود یہاں تک نہیں پہنچ پائی۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حج کے موقع سے حضرت عمر بن خطابؓ ہمارے پاس تشریف لائے، ضیافت کے لیے صفوان بن امیہ نے کھانا تیار کرایا، چار آدمی مل کر کھانے کا بڑا تھالا اٹھا کر لائے اور اسے لوگوں کے بیچ رکھ دیا، لوگوں نے کھانا شروع کیا، جب کہ خادمین کھڑے رہے، حضرت عمرؓ نے جب انھیں دیکھا تو میزبانوں سے پوچھا کہ تمہارے خادم تمہارے ساتھ کیوں نہیں کھاتے؟ کیا تم انھیں نظر انداز کرتے ہو؟ سفیان بن عبداللہ نے کہا کہ ایسی بات نہیں ہے، ہم بس اپنے آپ کو ان پر ترجیح دیتے ہیں، (یعنی ہم پہلے کھا لیتے ہیں اور وہ بعد میں کھاتے ہیں)، حضرت عمرؓ اس پر بہت غصہ ہوئے، اور فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا کہ وہ اپنے خادموں پر اپنے آپ کو ترجیح دیتے ہیں!!! پھر خادموں سے فرمایا کہ آؤ بیٹھو اور تم بھی ساتھ میں کھاؤ۔ حضرت عمرؓ ناراضگی کی وجہ سے کھانا نہیں کھائے (مناقب امیرالمؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: 377)۔ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آکر کہنے لگا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے شراب پی تو حضرت ابوموسی اشعریؓ نے مجھے مارا، میرے چہرے کو سیاہ کیا اور مجھے علاقے بھر میں گھمایا، اور لوگوں کو میرے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کر دیا، جس کی وجہ سے میں اتنا بددل ہو گیا کہ کبھی سوچتا ہوں کہ تلوار اٹھا کر ابوموسی اشعری کا کام تمام کر دوں، اور کبھی سوچتا ہوں کہ آپ کے پاس آؤں تا کہ آپ مجھے کسی ایسے علاقے میں بھیج دیں جہاں مجھے کوئی نہ پہچانتا ہو، اور کبھی سوچتا ہوں کہ مشرکین کے علاقے میں بھاگ کر چلا جاؤں۔ حضرت عمرؓ نے اس کی باتیں سننے کے بعد حضرت ابوموسی اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں آدمی میرے پاس آیا ہے اور اس نے یہ شکایت کی ہے، لہذا تمہارے پاس جب میرا یہ خط پہنچے تو لوگوں کو حکم دو کہ وہ اس آدمی کے ساتھ اٹھیں بیٹھیں اور میل جول رکھیں، اگر یہ توبہ کر لے تو اس کی گواہی بھی قابل قبول ہوگی۔ (مناقب امیرالمؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: 449)۔ اس واقعہ میں جہاں مساوات کا پیغام ہے وہیں یہ پیغام بھی ہے کہ کوئی آدمی فاسق وفاجر ہو جائے تو اس کی گواہی گرچہ قبول نہیں کی جائے گی مگر اس کے ساتھ میل جول رکھا جائے گا، کسی گناہ یا کسی غلط عمل کی وجہ سے سماج سے کسی کو کاٹ دینا اور لوگوں کو اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کر دینا روا نہیں ہے، اسلامی سماج میں اس طرح کے چھوت چھات کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ایک مرتبہ ایسا قحط پڑا کہ مہنگائی سے لوگ پریشان ہو گئے، حضرت عمرؓ نے بھی گھی کھانا چھوڑ دیا اور صرف تیل پر اکتفا کرنے لگے، جس کی وجہ سے پیٹ خراب ہو گیا اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہونے لگی، حضرت عمرؓ پیٹ کو مخاطب کر کے کہتے جتنا چاہو گڑگڑ کر لو، گھی جب تک لوگوں کو میسر نہ ہو جائے تمھیں بھی نہیں ملے گا۔ حضرت عمرؓ کے دور خلافت کے یہ واقعات ہمیں بتاتے ہیں کہ اس دور میں گرچہ مساوات، آزادی اور عوامی جمہوریت کے بلند بانگ اور فلک شگاف نعرے نہیں تھے، مگر اس کے باوجود اس دور میں سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی جن بلند اقدار کا عملاً وجود تھا آج کی ترقی یافتہ دنیا بھی ان بلند اقدار کو زمینی حقیقت میں تبدیل نہ کر سکی، اس میں آج کی ترقی یافتہ دنیا کا قصور ہو یا نہ ہو؛ پر اس قوم کا قصور ضرور ہے جسے ایک عظیم مقصد کے لیے بھیجا گیا تھا، اور وہ عظیم مقصد حضرت ربعی بن عامرؓ کے الفاظ میں یہ تھا:

اللہ نے ہمیں بھیجا ہے، تاکہ ہم اللہ کی مشیت سے لوگوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر اللہ کی بندگی کی طرف لے کر آئیں، دنیا کی تنگیوں سے دنیا کی وسعتوں کی طرف اور مذاہب کے ظلم وستم سے اسلام کے عدل وانصاف کی طرف لے کر آئیں۔ اور جس قوم کو یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ بندوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر خدا کی بندگی کی طرف لائے اور انسانی مساوات کا نہ صرف پیغام سنائے بل کہ سماج میں اسے برت کر دکھائے آج وہ قوم شمع اغیار کا پروانہ اور دریوزہ گر آتش بیگانہ ہے: آج ہیں خاموش وہ دشت جنوں پرور جہاں رقص میں لیلی رہی، لیلی کے دیوانے رہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

امریکہ کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات میں اعتماد کا فقدان رکاوٹ ہے: ایران

نئی دہلی (ایم این این):: ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ اعتماد کا فقدان امریکہ کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ انھوں نے جمعے کو کہا کہ تہران کشیدگی کو کم کرنے میں مدد کے لیے سفارتی تعاون کے لیے تیار ہے، خاص طور پر چین سے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ متضاد پیغامات نے "ہمیں امریکیوں کے حقیقی ارادوں کے بارے میں تذبذب کا شکار کر دیا ہے۔ برکس وزراء خارجہ کے اجلاس کے لیے ہندوستان آئے عراقچی نے نئی دہلی میں صحافیوں کو بتایا کہ "ہمیں ان (امریکہ) کی سنجیدگی پر شک ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگر واشنگٹن "منصفانہ اور متوازن معاہدے کیلئے تیار ہے تو مذاکرات آگے بڑھیں گے۔ واضح رہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ہفتے کے شروع میں معاہدے کے لیے ایران کی تازہ ترین رسمی تجویز کو "کچرا" قرار دے کر مسترد کر دیا تھا۔ ایرانی تجویز میں، تہران کو کچھ جوہری رعایتیں شامل ہیں۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اسلامی جمہوریہ کو انتہائی افزودہ یورینیم کو ہٹانا چاہتے ہیں اور اسے جوہری ہتھیاروں کی تیاری سے روکنا چاہتے ہیں۔ ایران کا کہنا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ متزلزل جنگ بندی کے دوران تعطل پر ایران اور امریکہ کے درمیان بات چیت کے ساتھ، کشیدگی بھی بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے مشرق وسطی کے دوبارہ کھلی جنگ میں داخل ہونے اور تنازعات کی وجہ سے پیدا ہونے والے دنیا بھر میں توانائی کے بحران میں اضافے کا خطرہ ہے۔ اہم آبی گزرگاہ آبنائے ہرمز پر ایران کا کنٹرول ہے اور امریکہ ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کر رہا ہے۔ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ نے اپنی بات چیت میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ چین سفارتی کردار ادا کر سکتا ہے: عراقچی نے جمعہ کو کہا کہ ایران دوسرے ممالک کی طرف سے سفارتی حمایت کا خیر مقدم کرتا ہے۔ انھوں نے ایران اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات کی بحالی میں بیجنگ کے سابقہ کردار کا حوالہ دیتے ہوئے چین کا نام پیش کیا۔ بیجنگ نے اس معاملے میں خود کو شامل کرنے کی امریکی درخواستوں میں بہت کم عوامی دلچسپی ظاہر کی ہے، حالانکہ ٹرمپ نے فاکس نیوز کے شان ہینٹی کو بتایا کہ شی نے اپنی گفتگو میں مدد کی پیشکش کی تھی۔ پاکستان نے جمعرات کو کہا کہ وہ علاقائی کشیدگی کو کم کرنے میں مدد کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ لیکن اس نے بات چیت کی تفصیلات بتانے یا یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ آیا امریکہ نے باضابطہ طور پر جواب دیا تھا۔ پاکستانی وزارت خارجہ کے ترجمان طاہر اندرابی نے اسلام آباد میں صحافیوں کو بتایا کہ "سفارت کاری کی گھڑی رکی نہیں ہے۔ امن کے لیے کام جاری ہے۔

ڈریک نے فلسطین پر خاموش ڈی جے خالد کو تنقید کا نشانہ بنایا، تین البم جاری کیے

نئی دہلی (ایم این این): کینیڈین ریپر ڈریک نے اپنے نئے البم ''آئس مین'' کے ایک ٹریک میں فلسطین کے لیے عوامی حمایت نہ کرنے پر ساتھی ریپر ڈی جے خالد کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ڈریک نے جمعہ کو حیرت انگیز طور پر تین البم، ''آئس مین، میڈ آف آنر اور حبیبتی'' جاری کیے، لیکن ''آئس مین کے ایک ٹریک نے خاص طور پر مداحوں کی توجہ حاصل کی جس میں براہ راست فلسطین اور اسرائیل-غزہ جنگ پر ڈی جے خالد کی خاموشی کا حوالہ دیا گیا تھا۔ ڈریک نے ''آئس مین'' میں شامل گانے ''میک دیم پے'' میں کہا کہ ''تمہارے لوگ اب بھی آزاد فلسطین کے منتظر ہیں، لیکن بظاہر سب کچھ سیاہ و سفید اور سرخ و سبز نہیں ہے۔

لبنان: جنگ بندی کے باوجود گزشتہ ۷ دن میں کم از کم 95 بچے ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسف) نے خبردار کیا ہے کہ لبنان میں جاری تشدد، نقل مکانی اور انسانی بحران سے بچوں پر بدترین اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ملک میں جنگ بندی کے باوجود گزشتہ ۷ دن میں ہی کم از کم ۹۵ بچے ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں۔ یونیسف نے بتایا ہے کہ حالیہ دنوں ہلاک ہونے والوں میں ایک ہی خاندان کے ۲ بچے بھی شامل تھے جو بدھ کی صبح اپنی والدہ کے ساتھ گاڑی میں فضائی حملے کا نشانہ بنے۔ بچوں کو متواتر سنگین خطرات اور اپنے حقوق کی پامالیوں کا سامنا ہے۔ ادارے نے لبنانی وزارت صحت کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ ۱۷ اپریل کو جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد کم از کم ۳۲ بچے ہلاک اور ۳۹ زخمی ہو چکے ہیں۔ ۲ مارچ سے شروع ہونے والی جنگ کے بعد اب تک مجموعی طور پر ۲۰۰ بچے ہلاک اور ۶۰۸ زخمی ہوئے ہیں۔ اس طرح روزانہ اوسطاً ۱۴ بچے ہلاک یا زخمی ہوتے رہے ہیں۔ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے لئے یونیسف کے علاقائی ڈائریکٹر ایڈورڈ بیگبیڈر نے کہا ہے کہ بچوں کو ایسے وقت میں قتل اور زخمی کیا جا رہا ہے جب انہیں اسکول واپس جانا چاہئے، اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلنا چاہئے اور کئی ماہ خوف و ہراس کا سامنا کرنے کے بعد اب معمول کی زندگی کی طرف لوٹنا چاہئے۔ انہوں نے تمام فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ بچوں کا تحفظ یقینی بنائیں، بین الاقوامی انسانی قانون کی پابندی کریں اور جنگ بندی برقرار رکھنے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائیں۔

بنگلہ دیش کی معیشت بدستور نازک، ناہموار بحالی کے مرحلے میں ہے۔ ایم سی سی آئی

نئی دہلی (ایم این این): ڈھاکہ۔ ایم این این۔ میٹروپولیٹن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے مطابق، مالی سال 2025-26 کی جنوری تا مارچ سہ ماہی کے دوران بنگلہ دیش کی معیشت ایک "نازک اور غیر مساوی بحالی کے مرحلے" میں رہی، کیونکہ مسلسل افراط زر، کمزور نجی سرمایہ کاری، کمزور صنعتی سرگرمیاں اور بیرونی شعبے کے دباؤ نے مجموعی اقتصادی رفتار پر وزن ڈالنا جاری رکھا۔ 12 مئی کو شائع ہونے والے مالی سال 26 کی تیسری سہ ماہی کے لیے اپنے تازہ ترین "بنگلہ دیش میں اقتصادی صورتحال کا جائزہ" میں، کاروباری ادارے نے کہا کہ اگرچہ سیاسی اور انتظامی عدم استحکام جو کہ 2024 کے آخر میں عبوری دور کے بعد آیا تھا،

نائیجیریا میں داعش کے نائب کمانڈر ابو بلال المنوکی ہلاکت: ڈونلڈ ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ دنیا بھر میں داعش کا سیکنڈ ان کمانڈ سمجھا جانے والا ابو بلال المنو کی امریکی اور نائیجیرین فورسز کی مشترکہ کارروائی میں مارا گیا ہے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم، ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں، ٹرمپ نے کہا کہ یہ مشن ان کی ہدایت پر کیا گیا اور اس میں امریکی اور نائیجیرین سکیورٹی فورسز کا اشتراک شامل تھا۔ ٹرمپ نے کہا، آج رات، میری ہدایت پر، بہادر امریکی افواج اور نائیجیریا کی مسلح افواج نے میدان جنگ سے دنیا کے سب سے زیادہ سرگرم دہشت گرد کو ختم کرنے کے لیے ایک محتاط طریقے سے منصوبہ بند اور انتہائی مشکل مشن کو مکمل کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "دنیا بھر میں داعش کے دوسرے کمانڈر ابو بلال المنو کی کا خیال تھا کہ وہ افریقہ میں چھپ سکتا ہے، لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ ہمارے پاس ایسے ذرائع ہیں جو ہمیں اس کی سرگرمیوں سے باخبر رکھتے تھے۔ وہ اب افریقہ کے لوگوں کو ڈرانے یا امریکیوں کو نشانہ بنانے والی کارروائیوں کی منصوبہ بندی میں مدد نہیں کر سکے گا۔ اس کی ہلاکت سے آئی ایس آئی ایس کی عالمی کارروائیوں میں نمایاں کمی آئی ہے۔ ٹرمپ نے نائیجیریا کی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ امریکی صدر نے آپریشن کے دوران تعاون پر نائیجیریا کی حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا۔ موجودہ رپورٹس کے مطابق، ابو بلال المنو کی، جسے ابوبکر بن محمد بن علی المنقی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کو آئی ایس آئی ایس (ISIS) کی قیادت کے ڈھانچے میں اعلیٰ ترین شخصیات میں شمار کیا جاتا تھا اور مبینہ طور پر انہوں نے تنظیم کے عالمی ڈپٹی کمانڈر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ کاؤنٹر ایکسٹریمزم پروجیکٹ کی رپورٹ۔ دہشت گرد تنظیم میں ان کے سینئر کردار کی وجہ سے، انہیں امریکی محکمہ خارجہ نے 2023 میں ایگزیکٹو آرڈر 13224 کے تحت منظور کیا، جو دہشت گردی کی مالی معاونت اور سرگرمیوں میں ملوث افراد اور تنظیموں کو نشانہ بناتا ہے۔ کاؤنٹر ایکسٹریمزم پروجیکٹ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ المنقی زیادہ تر افریقہ کے ساحل کے علاقوں میں کام کرتا تھا،

شی جن پنگ بھی چاہتے ہیں ایران کے پاس ایٹمی ہتھیار نہ ہو،

آبنائے ہرمز کھلے، ٹرمپ نے چین سے واپسی کے بعد کیا بڑا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مطابق امریکہ اور چین نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ایران جوہری ہتھیار نہیں رکھ سکتا اور آبنائے ہرمز کو کھول دیا جائے۔ صدر ٹرمپ نے چین کے اپنے تین روزہ سرکاری دورے کے دوران اپنے چینی ہم منصب شی جن پنگ سے ملاقات کی، جہاں انہوں نے مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعات اور دیگر علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ چین سے نکلنے کے بعد ایئر فورس ون پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ آبنائے ہرمز پر امریکہ کا کنٹرول ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اس بات پر زور دیا کہ اس علاقے میں امریکی بحری ناکہ بندی سے ایران کو گزشتہ ڈھائی ہفتوں کے دوران روزانہ 500 ملین ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، "ایران کے بارے میں، وہ مکمل طور پر یقین رکھتے ہیں کہ ان کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہیں، انہوں نے بہت مضبوطی سے کہا ہے کہ ان کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ آبنائے کو کھولیں، لیکن جیسا کہ انہوں نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ ہمارا (امریکہ) آبنائے پر مکمل کنٹرول ہے اور انہوں نے (ایران) نے گزشتہ ایک ہفتے میں ایک دن بھی تقریباً 50 ملین ڈالر کا کوئی کاروبار نہیں کیا۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا، "چینی صدر شی جن پنگ تائیوان میں آزادی کی لڑائی نہیں دیکھنا چاہتے کیونکہ اس سے ایک بہت بڑا تنازعہ پیدا ہوگا۔ چین میں ہمارا قیام بہت اچھا رہا۔ یہ لمحات ایک شاندار وقت تھا۔ صدر جن پنگ ایک شاندار شخص ہیں۔ "میں ان کی بہت عزت کرتا ہوں۔" صدر جن پنگ اور میں نے تائیوان کے بارے میں بہت بات کی۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اس سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اس کے وہ بہت مخالف ہیں۔ ہم نے تائیوان اور ایران کے بارے میں بہت بات کی اور مجھے لگتا ہے کہ ہم دونوں اس کے بارے میں بہت اچھی سمجھ رکھتے ہیں۔ "تائیوان کے بارے میں، وہ آزادی کی جنگ نہیں دیکھنا چاہتے کیونکہ اس سے ایک بڑا تنازعہ پیدا ہو جائے گا۔ میں نے ان کی بات سنی، میں نے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، لیکن میں نے ان کی بات سنی۔ میرے دل میں ان کے لیے بہت احترام ہے۔

فلسطین کا عالمی برادری سے ''نکبہ'' کو نسلی تطہیر کا جرم قرار دینے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی وزارت خارجہ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ۸۴۹۱ء کے نکبہ کو اسرائیل کی طرف سے فلسطینی عوام کے خلاف 'نسلی تطہیر کے جرم' کے طور پر تسلیم کرے، اور زور دے کر کہا کہ نکبہ 'اب بھی جاری ہے'۔ یہ مطالبہ جمعرات کو فلسطینی وزارت خارجہ کی طرف سے ۱۵ مئی کو منعقد ہونے والی سالانہ یادگاری تقریب سے قبل جاری کردہ ایک بیان میں کیا گیا۔ وزارت نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ نکبہ کو 'نسلی تطہیر کے جرم' کے زمرے میں رکھے اور 'اس کے نتائج کا ازالہ کرنے اور فلسطینی عوام کے جائز اور ناقابل تنسیخ حقوق' کے حصول کے لیے کام کرے۔ وزارت نے کہا کہ ان حقوق میں 'خود ارادیت اور فلسطین کی ریاست کی آزادی شامل ہے جس کا دارالحکومت یروشلم ہوگا۔ واضح رہے کہ فلسطینی 'نکبہ ۸۴۹۱ء' میں جب فلسطینی سرزمین پر اسرائیل کی ریاست قائم ہوئی، تو اسرائیل کے ذریعے تقریباً ۹ لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کو کہتے ہیں جو ۱۳۰۰ قصبوں اور دیہاتوں میں رہتے تھے، اسرائیلیوں نے ۸۴۹۱ میں ۷۷۴ فلسطینی دیہات اور شہر اپنے قبضے میں لے لیے، ان میں سے ۱۳۵ کو مکمل طور پر تباہ کر دیا اور ۷۰ سے زائد قتل عام کیے جس میں ۱۵۰۰۰ سے زائد فلسطینی شہید ہوئے۔ وزارت نے عالمی برادری کو اس کی ذمہ داریوں اور 'فلسطینی عوام کو انصاف فراہم کرنے اور مجرموں کو جوابدہ ٹھہرانے کی اہمیت' سے بھی آگاہ کیا،

غزہ اور ایران پر مغربی میڈیا کی رپورٹنگ 'غیر انسانی بنانے' پر مبنی ہے: صحافی اسکاہل

نئی دہلی (ایم این این): ''دی انٹرسیپٹ'' کے بانی ایڈیٹر اسکاہل کا کہنا ہے کہ غزہ اور ایران پر مغربی میڈیا کی رپورٹنگ 'غیر انسانی بنانے کے اصول' پر مبنی ہوتی ہے جو جنگ کی رپورٹنگ کو مسخ کر دیتی ہے۔ انہوں نے اناادولو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''پوری کہانی ایران اور فلسطینیوں کو غیر انسانی بنانے کے بارے میں ہے۔ جو حقیقت کا الٹ ہے۔'' انہوں نے کہا کہ مرکزی دھارے کے میڈیا کو حکومتیں اپنے اعمال کو جائز ثابت کرنے کے لیے ایک سیاسی آلے کے طور پر استعمال کر رہی ہیں۔ جبکہ فلسطینیوں کی موت اضافی نقصان نہیں۔ اسکاہل نے غزہ میں صحافیوں کے خلاف بے مثال تشدد کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اس وقت انسانی تاریخ میں صحافیوں کے خلاف سب سے بڑے قتل عام کی مہم کے بیچ میں ہیں۔'' واضح رہے کہ غزہ میں اسرائیل کے ذریعے ۳۰۰ سے زیادہ فلسطینی میڈیا ورکر مارے جا چکے ہیں

بلیک آؤٹس، مظاہروں اور ٹرمپ کے دباؤ کے درمیان کیوبا ممکنہ امریکی فوجی کارروائی کیلئے تیاری میں مصروف

نئی دہلی (ایم این این): کیوبا اور امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ کے درمیان مذاکرات کے کوئی ٹھوس نتائج برآمد نہیں ہوئے ہیں جس کے بعد لاطینی امریکی ملک، امریکہ کی جانب سے ممکنہ فوجی کارروائی کیلئے تیاریاں کر رہا ہے۔ امریکی اخبار 'دی ہل' (HillThe) کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں، امریکہ میں متعین کیوبا کی سفیر لیانیس ٹوریس ریویرا نے بتایا کہ امریکی ناکہ بندی کے باعث بڑھتی ہوئی کشیدگی اور معاشی دباؤ کے درمیان ملک ''اب پہلے سے کہیں زیادہ'' اپنا دفاع کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ ریویرا نے مزید کہا کہ کیوبا کیلئے اگلے ۴۲ گھنٹے انتہائی نازک ہیں۔ ایندھن کی قلت کی وجہ سے کچھ علاقوں میں ۲۰ گھنٹوں تک بجلی میسر نہ ہونے کے بعد مظاہرین سڑکوں پر اتر آئے ہیں۔ انہوں نے واشنگٹن کو خبردار کیا کہ وہ اس بے چینی کو ہتھیار ڈالنے یا کمزور عزم سے تعبیر نہ کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب وہ ۲۰ گھنٹے کے بلیک آؤٹ برداشت کر رہے ہیں، تو ان کے پاس شکایات ہیں اور وہ ان کا اظہار کرتے ہیں۔'' ممکنہ حملے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ''ہم اس کیلئے تیاری کر رہے ہیں۔ ہم نادان نہیں بن سکتے۔'' ریویرا نے اس بات پر زور دیا کہ کیوبا امریکی علاقے یا شہریوں کے خلاف کسی جارحانہ کارروائی کی تیاری نہیں کر رہا ہے بلکہ اس کی تمام تر توجہ اپنے دفاع پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ ایک خونی کھیل ہو سکتا ہے۔ ہم نہیں چاہتے کہ کیوبا میں ہمارے شہری مارے جائیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ کیوبا یہ بھی نہیں چاہتا کہ ''کوئی بھی امریکی فوجی'' ہلاک ہو۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس سال کے شروع میں کیوبا پر ''دوستانہ قبضہ'' کی تجویز پیش کی تھی۔ فروری ۶۲۰۲ء میں ٹرمپ نے کیوبا کو ''ناکام ملک'' قرار دیا تھا جبکہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کیوبا کی حکومت کو ''نااہل'' کہا تھا۔ روبیو نے کہا تھا کہ واشنگٹن ''اپنے ساحلوں سے ۹۰ میل دور ایک ناکام ریاست'' کے بجائے ''خوشحال کیوبا'' دیکھنا چاہتا ہے۔

جرمن چانسلر مرز کا بیان: میں اپنے بچوں کو امریکہ میں پڑھنے یا کام کرنے کا مشورہ نہیں دوں گا

نئی دہلی (ایم این این): جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے جمعہ کے دن بیان دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں سمیت جرمن نوجوانوں کو امریکہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے یا وہاں کریئر بنانے کا مشورہ نہیں دیں گے۔ انہوں نے اس کی وجہ وہاں کے بدلتے ہوئے سماجی ماحول اور ملازمتوں کے گرتے ہوئے امکانات کو قرار دیا۔ وورزبورگ (Wurzburg) میں جرمن کیتھولک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جرمن چانسلر نے کہا کہ ''آج، میں اپنے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے اور کام کرنے کیلئے امریکہ جانے کا مشورہ نہیں دوں گا۔'' قدامت پسند لیڈر نے اس کی وجہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ امریکہ میں سماجی ماحول نمایاں طور پر تبدیل ہو چکا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اب امریکہ میں اعلیٰ تعلیم یافتہ پیشہ ور افراد کو بھی ملازمتیں تلاش کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تقریب میں موجود نوجوان شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے،

نجی خلابازی میں نئی جہتوں کا آغاز

دنیا کا پہلا مکمل نجی خلائی مشن "Axiom-"1" اور ناسا کمرشل کرو۔4 کی روانگی

ماہ اپریل 2022ء میں انسانی خلائی پرواز کے حوالے سے ایک نئی تاریخ رقم ہوچکی ہے جب پرائیویٹ خلائی فر م ''ایکسیم'' نے خلائکی تاریخ میں پہلی بار مکمل پرائیویٹ خلابازوں کا مشن Axiom'' 1-Mission کو خلائی اسٹیشن پر پہنچادیا۔

اس پہلے نجی خلائی مشن کو جنوری 2022ء میں ہونا قرار پایا تھا مگر اسکی حتمی تاریخ التوا کا شکار رہی۔ AX-1 اپنے چاروں خلابازوں کو اسپیس ایکس ڈریگن جہاز کی مدد سے خلاء میں پہنچے تھے، اس کی لاونچنگ کمپلیکس A-39، ناسا کے کینیڈی خلائی مرکز فلوریڈا سے ہوئی جب اسے راکٹ فیلکن نائن سے چھوڑا گیا۔

خلائی جہاز اینڈیور (Endeavour) کی خلائی اسٹیشن پر ڈوکنگ اگلے روز 9 اپریل کو صبح مشرقی وقت 29:8 پر ہوئی اس میں 45 منٹس کی تاخیر ہوئی۔ خلائی جہاز ڈریگن اینڈیور نے 21 گھنٹے کے قریب سفر جاری رکھا۔ دو سال قبل ناسا نے پرائیویٹ کمپنی اسپیس۔ ایکس کے ساتھ اشتراک میں خلائی پروازوں کا سلسلہ شروع کیا تھا جب مئی 2022ء میں ناسا کے خلاباز باب بینکن اور ڈوگ ہرلی نے اسپیس ایکس کے ڈریگن۔ ڈیمو2 کو عالمی خلائی اسٹیشن پہنچا کر پہلی نجی خلائی جہاز کی پرواز کا نیا یکارڈ بنایا اور دونوں خلاباز اسٹیشن پر دو ماہ تک رہے۔

اس کے بعد اس اسپیس ایکس سلسلے کی مزید تین انسان بردار پروازیں کی جاچکی ہیں اور بارہ خلابازوں کو اسٹیشن لے جاچکا ہے جس میں اب اسپیس ایکس۔ ڈریگن کرو۔4 بھی روانگی کے لیے تیار ہے۔ حالیہ نجی طور پر خلابازوں کی یہ پرواز ناسا کی معاونت میں کی گئی ہے لیکن اس میں ناسا کے آفیشل خلاباز کے بجائے ریٹائرڈ سنیئر خلاباز نے مشن کی کمانڈ کی ہے جب کہ دیگر ساتھیوں نے پہلی بار خلائی مسافر یا سیاح کے طور سفر کیا ہے۔

اس پرائیویٹ خلائی مشن ایکس۔ ون کے مشن کمانڈر مائیکل لوپیز الگیریا (Michael Alegria-Lopez) ہیں جو کہ اسپین میں پیدا ہوئے اور ناسا کے سابق خلاباز ہیں وہ ''ایکسیم۔ اسپیس'' کے وائس پریزیڈنٹ بھی ہیں۔ 63 سالہ الگیریا خلائی اسٹیشن پر ایکسپیڈیشن۔14 کے رکن رہ چکے ہیں اور وہ خلائی شٹل و سویز خلائی مہمات میں حصہ لے چکے ہیں اور حالیہ پرواز ان کی چوتھی پرواز ہے۔

دوسرے ساتھی خلابازوں میں امریکی سرمایہ کار 72 سالہ لیری کونر (Conner Larry) ہیں جو کہ رئیل اسٹیٹ اور ٹیکنالوجی بزنس مین ہیں اور کونر گروپ کے ہیڈ ہیں، تیسرے رکن اسرائیل کے سابق لڑاکا پائیلٹ ایٹن اسٹیب (StibbeEytan) ہیں ان کی عمر 64 برس ہوچکی ہے جب کہ چوتھے رکن کا تعلق کینیڈا سے ہے۔ 52 سالہ مارک پیتھی (PathyMark) بزنس مین اور سرمایہ کار ہیں۔

خلائی اسٹیشن پہنچنے پر مشن کمانڈر ٹام مارش برن نے Ax-1 کے چاروں خلابازوں کا خیر مقدم کیا جب کہ دوسرے اسٹیشن کے ایکسپیڈیشن۔67 کے عملے نے بھی نئے مشن ٹیم کو خوش آمدید کہا ان میں راجہ چاری، کیلا بیرن میتھائس موورر اور روسی خلاباز آرتموف، سرگئی کورساکوف اور ڈینس میتویف شامل ہیں اور اس طرح خلابازوں کی اسٹیشن پر کل تعداد 11 گیارہ ہوچکی تھی۔ دنیا کی یہ پہلی مکمل خلابازی کی مہم دس روز جاری رہی جس میں خلابازوں نے خلاء میں آٹھ دن گزارے اور سائنسی تحقیقی اور کمرشل نوعیت کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا۔

مکمل پرائیویٹ طور پر تحقیق عملے کے ساتھ یہ پہلا مشن ہے جو کہ خلائی اسٹیشن اور اس کی گردش پذیر لیبارٹری پہنچا ہے۔ مشن کے مقاصد میں تجارتی نچلے زمینی مدار Eatrh-LowCommercial) (Orbit یا LEO تجارتی مارکیٹ کو فروغ دینا اور خلائی تحقیق کے لیے ناسا کے ساتھ معاونت میں نمائندگی کرتے ہوئے کاوشیں کرنا ہے جو زیادہ سے زیادہ افراد کی مہمات کی پروازوں کو قابل عمل بناتا ہے۔

ایڈمنسٹریٹر بل نیلسن نے کہا کہ یہ تیزی کے ساتھ واضح ہوچلا ہے کہ ایکس۔ ون کے ذریعے تجارتی خلائی پروازوں کے سنہری دور کا آغاز ہے۔ کارگو سروس اور دیگر عملے کے پروگراموں کے توسط سے اس صنعت میں ناسا کی شراکت داری ہے جو کہ ایک قابل تجارتی خلائی شعبے کی مسلسل ترقی کے لئے ضروری ہے۔ ایسی آزمائشوں سے ڈیمانڈز بڑھ رہی ہیں جس سے ملک کے اطراف زیادہ اعلیٰ ادائیگی کی ملازمتیں پیدا ہورہی ہیں۔

ناسا اس Ax-1 مشن پروگرام میں آپریشنز کی ذمے داری کا انضمام کرتا ہے جو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے خلائی جہاز کے نقطہ نظر سے شروع ہوتا ہے۔ یہ عملے کے ساتھ آٹھ دنوں تک جاری رہتا ہے اس دوران سائنس، تعلیم اور تجارتی سرگرمیوں میں حصہ بٹایا جاتا ہے۔

خلائی اسٹیشن کے اس پروگرام کے مینجر نے کہا کہ خلائی اسٹیشن ISS ایک حیرت انگیز صلاحیتوں کا حامل مقام ہے اور ناقابل یقین جائے وقوع ہے اور یہاں ہم اپنے قیام کے دوران اپنے سائنسی اور ترقیاتی کاموں کو منظم کرتے ہیں اور اسمیں عملے کے مفاد کو خوش آئند طور پر دیکھ رہے ہیں۔ خلائی اسٹیشن پر ہونے والی نباتاتی و حیاتیاتی تجربات و نمونوں اور دوسرے ہارڈویئرز کو زمین پر واپس لایا جائے گا۔

انٹرنیشنل اسپیس پروگرام کے مینجر Joel Montalabano نے بتایا، ناسا کے بائیلوجی تجربات، پودے، Rodent4-Habitat Veggie اور 18-Reasearch ValidationPonds کے پروجیکٹ کی تحقیق و جستجو کو زمین پر واپسی پر جاری رکھا جائے گا جو کہ ناسا کے اگلے خلائی مشن ''آرٹیمس'' کے لیے ہیں اور چاند پر جانے سے متعلق اہم ترین ہوں گے۔ ناسا کے LEO کے ترقیاتی پروگراموں کی مینجر انجیلا ہارٹ کہتی ہیں کہ یہ پرائیویٹ خلائی مسافر مشنز ہماری مجموعی کاوشوں کا ایک جز ہے یوں ہم تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ دے رہے ہیں جس میں یہ خلائی عملے اسٹیشن پر نقل و حمل کریں گے۔

مستقبل کے یہ خلائی مسافر خلابازوں کو مضبوط ماحولیاتی نظام کو بہتر کرنے کے لیے نجی فرموں سے ساتھ تعاون کررہے ہیں۔ ناسا کے LEO پروگرام میں تجارتی شرکت داروں اور دیگر سرکاری اداروں اور انڈ ورد فاتر میں تمام ذمے داران کے ساتھ مل کر کام کیا جارہا ہے۔ یہ شراکت داری کے دائرے کو تبدیل کررہا ہے، نچلے زمینی مدار میں خلائی اسٹیشن کی جانب زیادہ سے زیادہ سیاحوں کی رسائی ہوسکے گی اور زیادہ سائنسی و کمرشل نوعیت کے مواقع میسر آسکیں گے۔

ناسا نجی کمپنی ایکسیم کی خدمات کے ساتھ منسلک معاوضہ ادا کررہا جس میں ٹرانسپورٹ کی سپلائیز کے لیے خلائی اسٹیشن جانے اور آنے کے اخراجات شامل ہیں۔

ایکسیم کے خلاباز لیری اور الگیریا سب سے زیادہ صلاحیتوں کے حامل اور تجربہ کار خلاباز ہیں۔ دوسرے مشن کے ماہر مارک پیتھی اور ایٹن اسٹیب تے ڈی این اے کی سیکوئنس پر کھوج لگائی، برین ڈائنامکس، کارڈیو وسکولر نظام اور ہولو پورٹیشن یا ٹرانسمیٹنگ مکس ریالٹی اور خلاء میں انسانی امیج 360 ڈگری کے ٹیسٹس کیے گئے جب کہ لیری کانر نے صفر کشش ثقل پر یہ کھوج لگانے کی کوشش کی سیلولر عمر بڑھنے اور دل کے خلیات کیسے عمل کرتے ہیں ان کے ساتھ Mayo اور ClinicLandCleve Clinic نے تعاون کیا ہے۔

پیتھی کے ساتھ مانٹریال چلڈرن اسپتال اور کینیڈین خلائی ایجنسی نے تعاون کیا تھا جب کہ اسٹیب نے اسرائیل کی خلائی ایجنسی، منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے تعاون سے تجربات کو منظم کیا۔ ایکس۔ ون کو مستقبل کی خلائی پروازوں کے لیے گیم چینجر کہا جارہا ہے۔

اسپیس ایکس کا ڈریگن کرو۔4 مشن روانگی کے لیے تیار!

ناسا کے کمرشل پروگرام اسپیس ایکس۔ ڈریگن کرو۔4 سلسلے کا چوتھا دوری مشن ہے جو مزید چار نئے خلابازوں کو خلائی اسٹیشن پہنچائے گا جہاں وہ اگلے چھ ماہ تک قیام کریں گے اور سائنسی تجربات میں مصروف رہیں گے۔

ناسا کے ان چار خلابازوں میں کیل لنگرن (Kjell Lindgren)، بوب ہائینز (HinesBob)، جسیکا واٹکنز (WatkinsJessia) اور یورپی خلائی ایجنسی کی سمانتھا کرسٹوفوریٹی (Samantha Cristoforetti) شامل ہیں۔ اس بار خاتون خلاباز کی تعداد دو کردی گئی جب کہ پچھلے کمرشل ڈریگن کرو کی تین پروازوں میں ایک ایک خاتون خلاء باز کو موقع دیا گیا تھا۔ 23 اپریل 2022ء کو مشن کی روانگی لاؤنچنگ پیڈ A-39، ناسا کے کینیڈی خلائی مرکز، فلوریڈا سے ہورہی ہے جسے فلیکن۔9 راکٹ سے داغا جائے گا۔ نئے ڈریگن خلائی جہاز کا نام ''Freedom'' ہے۔

اس نئے کرو۔4 کے فرائض میں کئی ماہ تک سائنسی تجربات کرنا ہے جس میں لیبا ریٹری اور خلائی اسٹیشن کی مرمت و دیکھ بھال شامل ہیں۔ لنگرن اور ہائینز نے کرو مشن۔ فورکی فروری 2021ء میں سائن کیا تھا اور تب سے وہ خلائی اسٹیشن پر خدمات کے لیے ٹریننگ کررہے تھے جس میں نئی جنریشن کے انسانی خلائی جہاز اور خلائی اسٹیشن پر کام کرنا ہے۔

یورپی خلائی ایجنسی (ESA) کی خاتون خلاباز کرسٹوفوریٹی نے اس مشن فور کو مارچ 2021ء میں جوائن کیا جب کہ کرو۔ فور کی چوتھی ممبر کے طور پر جسیکا واٹکنز نومبر 2021ء میں اس کا حصہ بن گئیں۔ لنگرن ڈریگن کرو۔ فور کے خلائی جہاز اور کرو فور کے عملے کے کمانڈر ہیں لاونچنگ سے لیکر گھر واپسی تک پرواز کے تمام مراحل کی کارکردگی انکی ذمے داری ہے اور وہ عالمی اسٹیشن پر ایکسپیڈیشن۔67 کے فلائیٹ انجینئر کے طور پر اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ لنگرن کے 2009ء میں ان کے خلاباز بننے کے بعد ان کی یہ دوسری خلائی میں انٹری ہے۔

و 2015ء میں 141 دن خلائی اسٹیشن پر بسر کرچکے ہیں۔ لنگرن نے اس دوران بطور فلائیٹ انجینئر ایکسپیڈیشن 44، 45 میں تجربات کیے۔ وہ پہلے ایمرجنسی میڈیسن میں کام کرچکے ہیں۔ انہوں نے جانسن آپریشنز میں معاونت کی تھی اور خلائی شٹل STS-130 اور ایکسپیڈیشن 24 کے لیے کرو سرجن کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ لنگرن Taipe، تائیوان میں پیدا ہوئے تھے ان کا زیادہ تر بچپن انگلینڈ میں گزرا ہے، جس وقت انہوں نے معاونت کا فریضہ انجام دیا تب تک انہوں نے امریکی ایئر فورس سے گریجویٹ نہیں کیا تھا۔

خلاباز بوب ہائیز ڈریگن خلائی جہاز کے پائیلٹ اور کرو۔4 مشن کے سیکنڈ کمانڈر ہیں۔ اسٹیشن و جہاز پر رہتے ہوئے وہ خلائی نظام اور اس کی کارکردگی کے ذمے دار ہوں گے۔

ہائینز ایکسپیڈیشن۔67 کے فلائیٹ انجینئر کے طور پر مشن کا حصہ ہیں، 2017ء میں بطور خلاباز منتخب ہونے کے بعد سے ان کی پہلی فلائیٹ ہے۔ بوب نے امریکی فضائیہ میں بطور لڑاکا پائیلٹ اور انسٹریکٹر رہتے ہوئے 22 سال خدمات انجام دی ہیں اور اپنے خلابازی سلیکشن سے پہلے وہ جانسن میں تحقیقاتی پائیلٹ تھے۔

خاتون خلاباز جسیکا واٹکنز مشن کی ماہر کے طور پر عملے میں شامل ہیں۔ متحرک لاونچ اور پرواز کے دوبارہ داخلے کے وقت کے مراحل، خلائی جہاز کی نگرانی کرنا اور کمانڈر و پائیلٹ کے ساتھ مل کر کام کرنا ان کے فرائض میں شامل ہے۔

خلائی اسٹیشن آئی ایس آئی پر سوار ہونے کے ساتھ ہی وہ ایکسپیڈیشن۔67 کی فلائیٹ انجینئر بن جائیں گیں۔ جسیکا ''Lafayette'' میں پلی بڑھی ہیں جو کہ کولوراڈو، امریکا میں واقع ہے۔ انہوں نے اسٹینڈ فورڈ یونیورسٹی، ''Palo Alto'' یونیورسٹی کیلی فورینا اور یونیورسٹی آف کیلی فورینا۔ لاس انجلز سے بطور ماہر ارضیات تعلیم حاصل کی ہے۔ جسیکا نے مریخ کی سطح کا مطالعہ کیا ہے اور ناسا کی جیٹ حرکت (Jet propulsion) کی لیبارٹری، پیساڈینا، کیلی فورینا کی ٹیم میں معاونت کی، یہ مریخ کی سائنس لیبارٹری ''رور کیوروسٹی'' پر کام کررہی تھیں۔ وہ 2017ء میں ناسا کی خلاباز کے طور پر منتخب ہوئیں اور یہ ان کا پہلا خلائی مشن ہے۔

مشن فور ٹیم کی دوسری خاتون مشن کی ماہر خلاباز سمانتھا کرسٹو فوریٹی ہیں جن کا تعلق اٹلی سے ہے۔ وہ بھی لاؤنچنگ اور پرواز کے واپسی کے عمل کے دوران خلائی جہاز کی نگرانی کریں گی اور ایکسپیڈیشن۔67 کی فلائیٹ انجینئر ہیں۔ 2015ء میں ان کی پچھلی پرواز ایکسپیڈیشن۔43، 44 میں بھی وہ فلائیٹ انجینئر تھیں اور اس دوران سمانتھا نے اسٹیشن پر پانچ ماہ گزارے تھے۔

اس کے بعد سے یہ ان کا دوسرا خلائی مشن ہے۔ میلان، اٹلی میں پیدا ہونے والی کرسٹوفوریٹی نے یورپی خلائی ایجنسی میں 2009ء میں شمولیت اختیار کی تھی۔ وہ پہلے اٹلی کی فضائیہ میں لڑاکا پائیلٹ رہ چکی ہیں۔ 2019ء میں انہوں نے بطور ''کمانڈر'' خدمات انجام دیں، یہ ناسا کا ''اسٹریم انوائرمنٹ مشن آپریشن'' تھا، کرسٹوفوریٹی نے اس کے لیے قائم ''Aquarius'' میں دس روز قیام کیا، ایکیوریس دنیا کا واحد زیر زمین سمندری تحقیق اسٹیشن ہے۔ چاروں خلاباز اب قرنطینہ میں چلے گئے ہیں۔

اسپیس ایکس کرو۔4 کے ارکان خلائی اسٹیشن پر پہنچ کر وہاں پر موجود پچھلے کرو کے عملے اسپیس ایکس کرو۔3 کو ریلیز کریں گے جو کہ گذشتہ چھ ماہ سے خلائی اسٹیشن پر ڈیوٹیاں کررہے ہیں۔ اسپیس ایکس ڈریگن۔ کرو۔3، 10 نومبر 2021ء کو بھیجا گیا تھا جس کی اگلے ماہ مئی میں واپسی ہورہی ہے۔ عملے کے ارکان میں کمانڈر ٹام مارش برن، انڈین نژاد امریکی فلائیٹ انجینئر راجا چاری، یورپی ایجنسی کے جرمن خلاباز میتھائس موورر اور امریکی خاتون فلائیٹ انجینئر کیلا بیرن شامل ہیں جو کہ فلیش ڈاؤن کے ذریعے واپس زمین پر آئیں گے۔

ڈریگن کرو۔ تھری نے اسٹیشن پر رہ جو مشاہدات کیے ان میں پودے پر تجربات اور خشک سالی سے مزاحمت والے کاٹن کے پودوں کا تجزیہ کیا، کرو ممبران نے ایک نئی ڈیوائس کا مطالعہ بھی کیا کہ صفر کشش ثقل پر آگ سے کیسے حفاظت کرتی ہے، خلاء میں آثار قدیمہ پر تجربات ہوئے اور شمسی توانائی کی اریز کو اپ گریڈ کرنے کے لیے خلائی چہل قدمیاں کی گئیں۔

نیا ڈریگن کرو۔ فور کا عملہ ایکسپیڈیشن۔67 کو جاری رکھتے ہوئے اسٹیشن پر سائنس، صحت، ٹیکنالوجیز اور پودوں کی سائنس جیسے شعبوں میں نت نئی اور دلچسپ تحقیقات کرے گا تاکہ زمین کے نچلے مدار سے باہر نئے انسانی وسائل تلاش کیے جاسکیں جن سے زمین پر زندگی کو مفید فوائد حاصل ہوں۔ ان تجربات میں مدافعتی نظام کی صلاحیت بڑھانے، نامیاتی مواد کے ٹھوس متبادل اور مائیکرو گریویٹی کے لمبے عرصے کے دوران انسانی دل کی دھڑکنوں پر اس کے اثرات کا مطالعہ نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ ان 200 تجربات میں سے کچھ ہیں جو کہ صفر کشش ثقل میں کیے جارہے ہیں۔

ایک سب سے ضروری اور اہم انسانی صحت کے حوالے سے تحقیق انسانی آنکھ کی بینائی کے لیے لازم جز آنکھ کا پردہ یا ریٹنا Retina) (ہے۔ ریٹنا کے لیے پروٹین پر مبنی مصنوعی پردے کی تیاری، صفر کشش کی تجربہ گاہ میں مصنوعی پردے ''ریٹنا امپلانٹس'' کی تیاری اور اس کی جانچ پرتال کرنا ہے۔ اس تحقیق کی کام یابی کے لیے جہاں بڑی امیدیں وابستہ کی جارہی ہیں کیوں کہ خلاء میں رہتے ہوئے اس کی پیداواری صلاحیتوں کو کئی گنا بہتر بنانا ممکن ہے جس سے یقینی طور پر بنی نوع انسان کی نابینا آبادی کو بصارت واپس لوٹائی جاسکتی ہے۔

وطن سرینگر

حضرت انسان کو جانئے پہچانئے

اللہ تعالیٰ نے کائنات بنائی تو اس میں سب سے اُونچا مقام انسان کو دیا۔ اسے خلیفہ یعنی پورے عالم کا سردار بنا دیا۔ کائنات کی ساری مخلوق اس کی خدمت میں لگی ہوئی ہے تاکہ جس کام اور مقصد کو پورا کرنے کیلئے یہ زمین پر بھیجا گیا ہے اُسے پورا کرنے میں پوری کائنات اس کی مدد کرے اور ہر طرح کا تعاون کرے۔ اسے عزت والا اور بُلند مرتبہ بنایا۔ لیکن اسی کے ساتھ ساتھ ڈیڑھ درجن خرابیاں، کمزوریاں اور عیب اس کی ذات کو لگا دیے۔ شاید اسی چیز کو دیکھ کر فرشتوں نے اندیشہ ظاہر کیا تھا کہ زمین پر خون خرابہ کرے گا اور فساد برپا کرے گا۔ لیکن فرشتوں نے اپنی کم علمی کی وجہ سے تصویر کا صرف ایک پہلو دیکھا تھا، دوسرا پہلو نہیں دیکھا تھا۔ اللہ نے کہا میں جو جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ یعنی ان تمام خرابیوں کے باوجود انسانوں میں ایسے ایسے متقی، پرہیزگار، محسن، صالح، اور باکمال لوگ پیدا ہوں گے جن کو دیکھ کر ساری کائنات حیران رہ جائے گی، کہ اختیار اور آزادی ہونے کے بعد بھی یہ بندہ اللہ کا کیسا سچا اور پکا فرمابردار ہے۔ اپنے نفس کو کس طرح اپنے قابو میں رکھے ہوئے ہے، کہ شیطان ہزار کوشش کے بعد بھی اس کو بہکانے میں ناکام اور نامراد ہے، اور یہی بات ہے جو کہ بارے میں شیطان نے کہا تھا کہ تیرے بندوں پر میرا بس نہیں چلے گا، اور اللہ نے بھی کہا تھا کہ میرے بندوں پر تیرا بس نہیں چلے گا۔

جس طرح انسان لوہے کو دیکھتا ہے کہ جب وہ فیکٹری سے نکل کر آتا ہے تو کیسے چمکتا رہتا ہے، لیکن آہستہ آہستہ اس پر زنگ لگنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ غلیظ بن جاتا ہے۔ جب اُسے کوئی سامان بنایا جاتا ہے تو اس پر پرائمر لگایا جاتا ہے تاکہ وہ دوبارہ زنگ اُس پر نہ لگ سکے اور پھر پینٹ کر کے حسین بنا دیا جاتا ہے۔ اس طرح قرآن کہتا ہے یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہو گیا وہ جس نے اس کو دبا دیا۔

حد سے گزرنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی طاقت، صلاحیت اور کام کرنے کی لیاقت ایک محدود دائرے کے اندر ہے۔ وہ اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔ انسان کے حالات اور ماحول اگر اُس کا ساتھ نہ دیں تو وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔ حالات اور ماحول کو بنانے اور بگاڑنے والا اللہ ہے۔ انسان کو اس معاملے میں ہمیشہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دُعا اور فریاد کرتے رہنا چاہیئے۔ لیکن انسان جب شیطان کے چکر میں پڑتا ہے اور خدا کو بھول جاتا ہے سمجھتا ہے کہ وہ حالات کے رُخ کو بھی موڑ دے گا۔ یہی اُس کا حد سے گزر جانا ہے۔

دنیا بھر میں خواتین کا 'خود سے شادی' کا رواج کیوں مقبول ہو رہا ہے؟

بی بی سی

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب و غریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو ازسرِنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب و غریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو ازسرِنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب و غریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو ازسرِنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔'

اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔'

اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔'

روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' 'ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد و شمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔'

روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' 'ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد و شمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔'

روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' 'ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد و شمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔'

جنکل کے شوہر سرگیو کہتے ہیں کہ 'جب اس نے خود سے شادی کے ارادے کا اظہار کیا تو پہلے تو مجھے عجیب سا لگا اور میں حیران ہو گیا۔' 'ہم ہونٹوں کا بوسہ کیوں لیتے ہیں اور یہ ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟'

سیکس کے نئے معنی تلاش کرنے والی خواتین جو پوشیدہ خواہشات کے بارے میں لکھ رہی ہیں تاہم ان کا کہنا ہے کہ 'اگر وہ خود سے محبت نہیں کرتیں اور وہ اپنے آپ سے مطمئن نہیں ہیں تو اس سے مجھ پر، ہمارے بچوں پر اور ان سب لوگوں پر اثر پڑتا جو اس کی زندگی سے جڑے ہیں۔'

'مجھے تو اس بات کا ہی احساس ہوا۔'

نیوس ٹر بجوسا کا کہنا ہے کہ 'یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ایک وقت تھا جب بینک اکاؤنٹ کھلوانے، گاڑی چلانے کے لیے ضروری تھا کہ عورت کی چرچ میں شادی ہوئی ہو۔' 'گذشتہ چند دہائیوں میں بہت سی چیزیں تبدیل ہو چکی ہیں۔ اس کے باوجود روایتی خاندان ہی معاشرے کا سب سے اہم ستون ہے جسے فطری مانا جاتا ہے۔' ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ بڑی حد تک روایتی شادی کا تعلق عورت کے لیے ایک جیل کی حیثیت رکھتا ہے۔

'اس کی پہلی وجہ تو یہ ہے کہ ساری زندگی ہمیں بتایا جاتا ہے کہ شادی کرنا ہماری زندگی کا اہم مقصد ہے۔ اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں کہ شادی کے بعد گھریلو کام کاج، بچوں، بزرگوں اور بیماروں کا خیال رکھنا عورت کی ذمہ داری رہی ہے۔' سپین کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق **2010** میں خواتین نے مردوں کی نسبت گھر کے کاموں پر دو گھنٹے زیادہ صرف کیے۔ کیا سولوگیمی ان اعداد و شمار کو بدل دے گی؟ نیوس ٹر بجوسا کا ماننا ہے کہ سولوگیمی حل نہیں ہے بلکہ یہ ایک پدرانہ معاشرے کی علامت ہے۔

تاہم ایک چیز ضرور بدل رہی ہے۔

اپنی تاریخ کے **300** سال میں پہلی بار **2018** میں، رائل سپینش اکیڈمی نے زبان میں ایسی خواتین کے لیے ایک لفظ متعارف کروایا جو ایک جیسے تجربات اور پسند رکھتی ہیں۔ یہ لفظ 'سوروریٹی' ہے۔ مایا کہتی ہیں کہ 'جب ہم خواتین اکٹھی ہوتی ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ ہم آئینے کے سامنے کھڑی ہیں۔' 'یہ تصور کہ عورتیں ایک دوسرے کی حریف ہوتی ہیں ایک پدرانہ معاشرے کی پیداوار ہے جو چاہتا ہے کہ ہم متحد نہ ہو سکیں۔'

'لیکن اصل میں بلکل الٹ ہوتا ہے۔ جب ہم اکٹھے ہوتے ہیں تو ہم طاقتور ہوتے ہیں۔' سنہ **2017** میں مایا نے ایسی خواتین کی تنظیم قائم کی جو ایک ساتھ مل کر تیراکی کرتی تھیں۔ اس تنظیم کے آغاز پر اس کی اراکین کی تعداد **14** تھی۔ آج ان کی تعداد **140** ہے۔ خواتین کے حقوق پر کام کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے طریقوں سے خواتین کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد ملتی ہے۔ اس تنظیم کے آغاز پر اس کی اراکین کی تعداد **14** تھی۔ آج ان کی تعداد **140** ہے۔ خواتین کے حقوق پر کام کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے طریقوں سے خواتین کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد ملتی ہے۔

مایا کہتی ہیں کہ 'ایک تحریک ہے جو ہم سے کہتی ہے کہ خود سے پیار کرو، کہ ہمیں دوسرے کی نسبت خود سے زیادہ پیار کرنے کی ضرورت ہے۔' 'لیکن لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟' 'یہ چھوٹے چھوٹے کام ہیں جن سے آپ کو محسوس ہو کہ آپ اپنا خیال رکھ رہے ہیں۔'

جنکل کہتی ہیں کہ کبھی کبھی ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے کیوں کہ لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے اور ہم پر خود غرضی کا الزام لگاتے ہیں۔ 'لیکن حقیقت یہ ہے خود سے شادی کرنے کے بعد میرا تعلق اپنے شوہر اور بچوں سے بہتر ہوا ہے۔' مایا کہتی ہیں کہ 'میں جب آئینہ دیکھتی ہوں تو مجھے اچھا لگتا ہے۔ **11** سال پہلے میں نے خود سے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے پورا کیا ہے اور میں اب بھی اس پر قائم ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میں خوش رہوں گی۔'

باقیات

101

پر ہی موت ہوگئی، جبکہ بوین بھاوسر کی بیوی آونی بھوسر، اشوک بھائی کی بیوی نینا بین اور اشوک بھائی، سبھی گجرات کے رہنے والے زخمی ہو گئے۔زخمیوں کو ابتدائی طور پر علاج کے لیے پی ایچ سی پہلگام منتقل کیا گیا اور بعد ازاں انھیں جدید طبی امداد کے لیے سری نگر ریفر کردیا گیا۔دریں اثناء پولیس نے مقدمہ درج کر کے واقعہ کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

102

میں پھنس سکتا ہے"۔اس پس منظر میں وزیر اعظم نے محفوظ اور شفاف سپلائی چین کی تعمیر میں ہندوستان اور ہالینڈ کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ ایسے عالمی حالات میں دنیا آج لچکدار سپلائی چین کے بارے میں بات کر رہی ہے، اور ہندوستان اور نیدرلینڈ ایک قابل اعتماد اور شفاف سپلائی چین کی تعمیر کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔وزیر اعظم کے ریمارکس ایک کمیونٹی پروگرام کے دوران آئے جس میں ہندوستانی تارکین وطن کے اراکین نے شرکت کی، جہاں انہوں نے نیدرلینڈ میں ہندوستانی کمیونٹی کی تعریف کی کہ وہ ڈچ معاشرے میں اپنا حصہ ڈالتے ہوئے اپنی ثقافتی جڑوں کو محفوظ کر رہے ہیں۔وزیر اعظم مودی نے کہا "اتنا پیار اور جوش۔ آپ کو سچ بتانے کے لیے، میں تھوڑی دیر کے لیے بالکل بھول گیا تھا کہ میں نیدرلینڈز میں ہوں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہندوستان میں کہیں کوئی تہوار چل رہا ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ کروڑوں ہندوستانیوں کا یقین مجھے رکنے نہیں دیتا اور نہ ہی تھکنے دیتا ہے۔ہندوستان کی اقتصادی ترقی پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ملک دنیا کے تیسرے سب سے بڑے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے طور پر ابھرا ہے اور تیزی سے اختراع، مینوفیکچرنگ اور سبز توانائی کا مرکز بن رہا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ دنیا "آفتوں کی دہائی" میں داخل ہو رہی ہے اور خبردار کیا کہ متعدد عالمی بحرانوں سے تیزی سے نمٹنے میں ناکامی دہائیوں کی ترقی کو پلٹ سکتی ہے اور لاکھوں لوگوں کو غربت کی طرف دھکیل سکتی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور نیدرلینڈ عالمی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ایک قابل اعتماد، شفاف اور مستقبل کیلئے تیار سپلائی چین کی تعمیر کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے ہندوستان کے بڑھتے ہوئے عالمی کردار پر بھی روشنی ڈالی، اسے ٹیکنالوجی اور انسانی اقدار دونوں سے چلنے والی قوم کے طور پر بیان کیا۔انہوں نے کہا کہ "ہندوستان اتنا ہی جدید ہوتا جا رہا ہے جتنا یہ قدیم ہے"۔وزیر اعظم مودی کا یہ تبصرہ نیدرلینڈ میں ہندوستانی باشندوں سے خطاب کے دوران آیا، جہاں انہوں نے ہندوستان اور ہالینڈ کے درمیان بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک، اقتصادی اور ثقافتی تعاون کو اجاگر کیا۔وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان بڑے خواب دیکھ رہا ہے اور اس کے نوجوان آسمان تک پہنچنے کی خواہش رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا" آج ہندوستان کہہ رہا ہے کہ ہم صرف تبدیلی نہیں چاہتے، ہم سب سے بہتر چاہتے ہیں، ہم تیز ترین چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہندوستان میں لامحدود خواہشات ہیں، کوششیں بھی لامحدود ہوتی جا رہی ہیں۔" وزیر اعظم نے کہا" آج کا ہندوستان بے مثال تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔آپ نے حال ہی میں دیکھا ہوگا کہ ہندوستان نے دنیا کی سب سے بڑی اور سب سے کامیاب **AI** سمٹ کی میزبانی کی تھی"۔

103

کہا کہ اگر پاکستان دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے اور ہندوستان کے خلاف کارروائیاں جاری رکھتا ہے، تو انہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ جغرافیہ یا تاریخ کا حصہ بننا چاہتے ہیں یا نہیں۔مانیک شا سینٹر میں 'یونیفارم انویلڈ' کے زیر اہتمام ایک انٹرایکٹو سیشن میں ایک سوال کے جواب میں فوج سربراہ نے آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر آپ نے مجھے پہلے سنا ہے کہ میں نے کیا کہا ہے کہ اگر پاکستان دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے اور بھارت کے خلاف کارروائیاں جاری رکھتا ہے تو انہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ جغرافیہ یا تاریخ کا حصہ بننا چاہتے ہیں یا نہیں۔جنرل دویدی کے ریمارکس نے اگرچہ مختصر طور پر پاکستان کے لیے ایک دوٹوک پیغام دیا اور دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے موقف کا اعادہ کیا۔پروگرام کے دوران جنرل دویدی نے دہشت گردی کی سرگرمیوں کیلئے پاکستان کی مبینہ حمایت پر اپنے پہلے والے موقف کو دہرایا۔انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے اور بھارت کے خلاف کارروائیاں جاری رکھتا ہے تو پھر انہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ جغرافیہ یا تاریخ کا حصہ بننا چاہتے ہیں یا نہیں۔یہ پہلی بار نہیں ہے کہ فوج نے اس طرح کی وارننگ جاری کی ہے۔گزشتہ سال اکتوبر میں فوجی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے پاکستان کو سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر اسلام آباد نے بھارت کے خلاف دہشت گردی کی حمایت جاری رکھی تو ہندوستانی مسلح افواج آپریشن سندور **1.0** کے دوران جیسی تحمل کا مظاہرہ نہیں کریں گی۔ان کا یہ تبصرہ اس وقت آیا جب وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے گجرات اور پاکستان کے صوبہ سندھ کے درمیان ایک دلدلی علاقہ سرکریک کے قریب پاکستان کے بڑھتے ہوئے فوجی انفراسٹرکچر پر تشویش کا اظہار کیا۔سنگھ نے پاکستان پر برسوں کی بات چیت کی کوششوں کے باوجود سرحدی تنازعات کو زندہ رکھنے کا الزام لگایا اور اس کے ارادوں پر سوال اٹھایا۔انہوں نے متنبہ کیا کہ سرکریک کے علاقے میں کوئی بھی "مصائب" بھارت کو فیصلہ کن ردعمل کی دعوت دے گا۔

104

مددگار ثابت ہوگا۔سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر لوک بھون نے سرینگر میں سکم کا یوم ریاست منایا۔اس تقریب نے طلبا ،سیکورٹی اہلکاروں اور یونین ٹیریٹری میں رہنے والے سکم کے لوگوں کو اکٹھا کیا۔اس موقعہ پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے اس موقع پر سکم کے لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا "سکم، گرو پدما سمبھاوا کی مقدس سرزمین، ہمالیائی ریاستوں اور یوٹیز کے درمیان ایک روشن ستارے کی طرح چمکتا ہے۔اسے عالمی سطح پر نامیاتی کاشتکاری، امن اور روحانیت کے نمونے کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ ناقابل یقین لسانی تنوع اور بھرپور ثقافتی ورثہ سکم کو عالمی سطح پر ممتاز کرتا ہے۔" سنہا نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں سکم ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے اور ملک کے وژن میں سب سے آگے کھڑا ہے۔لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ تمام ہندوستانی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے درمیان مشترکہ جذباتی رشتہ اتحاد، ہمدردی اور بھائی چارے کی بنیادی اقدار میں گہرا ہے۔لیفٹنٹ گورنر نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ جولائی **2022** کے تاریخی جموں کشمیر سکم باغبانی کے معاہدے نے دونوں خطوں کے نوجوانوں، کسانوں اور محققین کے درمیان بات چیت کو فروغ دینے کے لیے اہم نتائج برآمد کیے ہیں۔انہوں نے کہا" میں اس فروغ پزیر تعاون کو "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" کی بہترین مثال سمجھتا ہوں۔ باہمی شراکت داری کا یہ جذبہ وکست بھارت کیلئے ہمارے اجتماعی عزم کو عملی جامہ پہنانے میں مددگار ثابت ہوگا"۔انہوں نے کہا" سکم، جو اپنی شاندار قدرتی خوبصورتی اور پائیدار ترقی اور نامیاتی کاشتکاری میں نمایاں کامیابیوں کے لیے جانا جاتا ہے، ترقی اور ترقی کی نئی بلندیوں کو طے کرتا رہے۔ میں اس کے تمام شہریوں کی بھلائی اور خوشحالی کیلئے دعا گو ہوں۔"

105

جس کی تخمینہ مالیت تقریباً **3.2** کروڑ ہے، پولیس تھانہ خانیار میں ایک ایف آئی آر نمبر **08/2020** زیر سیکشن **8/20** این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کی گئی ہے۔اسی طرح سے گلزار احمد میر ولد عبدالرحمٰن میر ساکنہ باغ روپ سنگھ مسکین باغ خانیار کی ایک اسکار پیو گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر **JK01AW-8898** جس کی قیمت تقریباً **20** لاکھ روپے ہے اور اس کیساتھ غیر منقولہ جائیداد جس میں **07** مرلہ اراضی اور ایک عارضی ڈھانچہ تعمیر کیا گیا ہے، جس کی تخمینہ تقریباً **1.8** کروڑ روپے ہے، پولیس تھانہ خانیار میں درج ایک ایف آئی آر نمبر **08/2026** زیر سیکشن **8/21-29** این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت منسلک کی گئی ۔پولیس نے بتایا کہ تیسرے ملزم زاہد منظور راتھر ولد منظور احمد راتھر ساکنہ لون محلہ نوپورہ خانیار کی، غیر منقولہ جائیداد جس میں **09** مرلہ اراضی میں تعمیر شدہ ایک منزلہ رہائشی مکان ہے، جس کی تخمینہ قیمت **80** لاکھ روپے ہے، کو پولیس تھانہ خانیار کے ایف آئی آر نمبر **96/2020** زیر سیکشن **8/20** این ڈی پی ایس ایکٹ کے سلسلے میں منسلک کیا گیا ۔ پولیس نے مزید بتایا کہ منسلک جائیدادوں کی نشاندہی منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والے غیر قانونی طور پر حاصل کردہ اثاثوں کے طور پر کی گئی ہے۔سری نگر پولیس منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لئے پرعزم ہے اور منشیات کے خلاف غیر قانونی کارروائی جاری رکھے گی۔ جاری نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے ایک حصے کے طور پر اثاثے حاصل کئے۔اس دوران جاری نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت انسداد منشیات کی اپنی تیز مہم کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں میں، جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع میں ایک ناکہ چیکنگ آپریشن کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے پوست بھوسے نما مادہ برآمد کر لیا۔ چیچ وارڈ کراسنگ پر معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران تھانہ امام صاحب کی پولیس پارٹی نے ایک شخص کو مشکوک حالت میں گھومتے ہوئے دیکھا اور تدبیر سے اسے پکڑ لیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے **300** گرام پوست کی بھوسے جیسی مادہ برآمد ہوئی۔ ملزم کی شناخت محمد اشرف بٹ ولد عبدالاحد بٹ ساکنہ بارگ امام صاحب کے طور پر ہوئی ہے۔ اسی مناسبت سے پولیس اسٹیشن امام صاحب میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر **30/2026** درج کیا گیا ہے۔ آگے اور پیچھے روابط قائم کرنے اور منشیات کے وسیع نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔شوپیان پولیس منشیات سے پاک معاشرے کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے اس نیک مشن میں تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔ شہریوں سے درخواست ہے کہ وہ منشیات کے استعمال یا منشیات کی فروخت سے متعلق کوئی بھی معلومات ہیلپ لائن نمبر **9596768831** (پی سی آر، شوپیاں) پر شیئر کریں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ دریں اثناء جموں میں **2** راجستھانی خواتین کو ایک کلوگرام افیون جیسے مادے کیساتھ گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ جموں پولیس نے میران صاحب کے علاقے میں راجستھان کی رہنے والی **2** خواتین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے تقریباً ایک کلوگرام افیون نما مادہ برآمد کیا۔ پولیس ذرائع نے مزید کہا کہ پولیس اسٹیشن میران صاحب کی ایک ٹیم ایس ایچ او انسپکٹر جتیندر سنگھ کی سربراہی میں پی ایس ڈی او آر ایس ڈی پی او ایس ڈی پی او ایس ڈی پی او انسپکٹر جتیندر سنگھ کی سربراہی میں تھی۔ رنگ روڈ پر جب پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی **2** خواتین مشکوک ہوگئیں اور موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ ان کے طرز عمل پر شک کرتے ہوئے پولیس نے دونوں خواتین کو حکمت کے ساتھ پکڑ کران سے پوچھ گچھ کی، ذرائع نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ملزمین نے اپنی شناخت پوجا راٹھور زوجہ کمل راٹھور ساکنہ بھلواڑہ راجستھان اور انیتا کنور زوجہ آزاد سنگھ ساکنہ بھکلیہ، بھلواڑہ راجستھان کے طور پر کرائی۔ پولیس نے کہا، ذاتی تلاشی کے دوران، پولیس نے ان کے قبضے سے پولی تھین کا ایک ایک پیکٹ برآمد کیا جس میں افیون نما مادہ تھا۔ وزن کرنے پر برآمد شدہ ممنوعہ مواد مجموعی طور پر تقریباً ایک کلوگرام پایا گیا۔ پولیس نے کہا کہ ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا ہے اور دونوں ملزمان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع نے مزید کہا کہ پولیس اسٹیشن میران صاحب کی ایک ٹیم ایس ایچ او انسپکٹر جتیندر سنگھ کی سربراہی میں پی ایس ڈی او آر ایس ڈی پی او ایس ڈی پی او ایس ڈی پی او انسپکٹر جتیندر سنگھ کی سربراہی میں تھی۔ رنگ روڈ پر جب پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی **2** خواتین مشکوک ہوگئیں اور موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ ان کے طرز عمل پر شک کرتے ہوئے پولیس نے دونوں خواتین کو حکمت کے ساتھ پکڑ کران سے پوچھ گچھ کی، ذرائع نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ملزمین نے اپنی شناخت پوجا راٹھور زوجہ کمل راٹھور ساکنہ بھلواڑہ راجستھان اور انیتا کنور زوجہ آزاد سنگھ ساکنہ بھکلیہ، بھلواڑہ راجستھان کے طور پر کرائی۔ پولیس نے کہا، ذاتی تلاشی کے دوران، پولیس نے ان کے قبضے سے پولی تھین کا ایک ایک پیکٹ برآمد کیا جس میں افیون نما مادہ تھا۔ وزن کرنے پر برآمد شدہ ممنوعہ مواد مجموعی طور پر تقریباً ایک کلوگرام پایا گیا۔ پولیس نے کہا کہ ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا ہے اور دونوں ملزمان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی کی گئی ہے۔

106

ایک سرحدی خطرہ، ایک اجتماعی ذمہ داری" کے موضوع پر اپنے خطاب میں امیت شاہ نے کہا کہ ہندوستانی سیکورٹی ایجنسیوں نے منشیات کے سنڈیکیٹس کے خاتمے کے لیے ایک روڈ میپ تیار کیا ہے۔انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر اب مشترکہ کوششیں شروع نہ کی گئیں تو دس سال بعد دنیا سمجھ جائے گی کہ اس سے جو نقصان ہوا ہے اسے واپس لینے میں بہت دیر ہو چکی ہے۔انہوں نے کہا" دنیا کو بیک وقت نارکو ٹیٹ ورکس اور نارکو ٹیرر ریاستوں دونوں سے لڑنا ہوگا۔اس جنگ میں، دنیا کو ممنوعہ اشیاء کی مشترکہ تعریف، منشیات کی اسمگلنگ کے لیے معیاری سزاؤں، منشیات کے بادشاہوں کی حوالگی، اور انٹیلی جنس شیئرنگ کے لیے یکساں قوانین اپنانے ہوں گے"۔وزیر داخلہ نے کہا کہ جب تک کہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مساۃ شاہدہ اختر دختر محمد کاظم بٹ ساکنہ نواری تحصیل پٹن
نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود Sheebu Jan

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نواری پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی دختر خود Sheebu Jan مطابق اسکول ریکارڈ مورخہ 25/08/2015 کو پیدا ہوئی ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کیلئے DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

کنٹرول شدہ مادوں کے طور پر نامزد کردہ چیزوں کے ساتھ ساتھ منشیات کی اسمگلنگ کے لیے عام معیاری سزاؤں پر عالمی سطح پر صف بندی نہیں ہوتی، کارٹلز پالیسی میں عدم مطابقتوں کا فائدہ اٹھاتے رہیں گے، جس سے لڑائی کمزور ہوگی۔ بین الاقوامی تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے شاہ نے کہا کہ منشیات کی کھیپ کو روکنے اور منشیات کے سرغنوں کو پکڑنے اور ملک بدر کرنے کے لیے حقیقی وقت کی انٹیلی جنس کا اشتراک انتہائی اہم ہے۔انہوں نے اس حقیقت پر اتفاق رائے کی ضرورت پر زور دیا کہ منشیات کے خلاف جنگ قومی سلامتی، صحت عامہ اور نارکو اسٹیٹس کو متبادل طاقت کے مراکز بننے سے روکنے کیلئے اہم ہے۔انہوں نے وہاں موجود سفیروں اور سفارت کاروں پر زور دیا کہ وہ منشیات کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی کوششوں میں شامل ہوں۔امیت شاہ نے کہا کہ بھارت کی منشیات کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' کی پالیسی کے تحت، ملک اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایک گرام منشیات کو ملک میں داخل ہونے یا اسے بھارت کو ٹرانزٹ روٹ کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔امیت شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ منشیات کی اسمگلنگ صرف امن و امان کا موضوع نہیں ہے جس سے پولیس یا انسداد منشیات ایجنسیوں کو نمٹا جاتا ہے، بلکہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کا معاشرے اور آنے والی نسلوں پر دیرپا اثر پڑتا ہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ جب کہ دہشت گردوں اور مجرمانہ نیٹ ورکس کو فنڈز فراہم کرنے اور متوازی معیشت کو ہوا دینے کے لیے منشیات کی رقم کے بارے میں آگاہی پائی جاتی ہے، لیکن جس چیز پر زیادہ تر توجہ نہیں دی جاتی وہ ہے منشیات کے استعمال سے انسانی جسم کو ہونے والا مستقل نقصان ہے۔جس سے لڑائی کمزور ہوگی۔ بین الاقوامی تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے شاہ نے کہا کہ منشیات کی کھیپ کو روکنے اور منشیات کے سرغنوں کو پکڑنے اور ملک بدر کرنے کے لیے حقیقی وقت کی انٹیلی جنس کا اشتراک انتہائی اہم ہے۔انہوں نے اس حقیقت پر اتفاق رائے کی ضرورت پر زور دیا کہ منشیات کے خلاف جنگ قومی سلامتی، صحت عامہ اور نارکو اسٹیٹس کو متبادل طاقت کے مراکز بننے سے روکنے کیلئے اہم ہے۔انہوں نے وہاں موجود سفیروں اور سفارت کاروں پر زور دیا کہ وہ منشیات کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی کوششوں میں شامل ہوں۔امیت شاہ نے کہا کہ بھارت کی منشیات کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' کی پالیسی کے تحت، ملک اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایک گرام منشیات کو ملک میں داخل ہونے یا اسے بھارت کو ٹرانزٹ روٹ کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔امیت شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ منشیات کی اسمگلنگ صرف امن و امان کا موضوع نہیں ہے جس سے پولیس یا انسداد منشیات ایجنسیوں کو نمٹا جاتا ہے، بلکہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کا معاشرے اور آنے والی نسلوں پر دیرپا اثر پڑتا ہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ جب کہ دہشت گردوں اور مجرمانہ نیٹ ورکس کو فنڈز فراہم کرنے اور متوازی معیشت کو ہوا دینے کے لیے منشیات کی رقم کے بارے میں آگاہی پائی جاتی ہے، لیکن جس چیز پر زیادہ تر توجہ نہیں دی جاتی وہ ہے منشیات کے استعمال سے انسانی جسم کو ہونے والا مستقل نقصان ہے شاہ نے کہا کہ پچھلے دو سالوں میں، ہندوستان دوست ممالک کے تعاون سے **40** سے زیادہ بین الاقوامی مجرموں کو ہندوستان واپس لانے میں کامیاب رہا ہے۔ اس کے باوجود، بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ آٹھ ارب آبادی، **195** ممالک اور **250,000** کلومیٹر بین الاقوامی سرحدوں پر مشتمل دنیا منشیات کے مسئلے کو بکھرے ہوئے طریقوں سے حل نہیں کر سکتی۔انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ کو جغرافیائی سیاسی اختلافات سے اوپر اٹھنا چاہیے، اور اسے اجتماعی عزم، انٹیلی جنس شیئرنگ، مربوط کارروائی اور سرحد پار آپریشنز کے ساتھ لڑنا چاہیے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے اکھنور جموں کا وسیع دورہ کیا

کالجوں کا معائنہ کیا، جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں،،اکھنور،،نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے جموں ، اکھنور اور ملحقہ علاقوں کا ایک وسیع دورہ کیا تا کہ جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے اور کئی تعلیمی اداروں میں ادارہ جاتی بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا جا سکے ۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے مختلف پروجیکٹوں کا معائنہ کیا اور طلباء، فیکلٹی ممبران اور عملے سے بات چیت کی تا کہ تعلیمی سہولیات ، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور اداروں کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا جاسکے ۔ گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی چک بھلوال جموں میں نائب وزیر اعلیٰ نے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا اور ادارہ جاتی سہولیات کا معائنہ کیا ۔ انہوں نے معیاری انفراسٹرکچر بنانے ، پروجیکٹس کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے اور طلباء کے فائدے کیلئے تعلیمی ماحول کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ کام کی انجام دہی میں اعلیٰ معیار کو برقرار رکھیں اور طلباء برادری کو جدید تعلیمی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں ۔ بعد ازاں نائب وزیر اعلیٰ نے گورنمنٹ آیورویدک میڈیکل کالج سنگائی اکھنور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ایم ایل اے اکھنور موہن لال بھگت کے ساتھ ہوسٹل کی تعمیر کے جاری کاموں کا جائزہ لیا ۔ دورے کے دوران انہوں نے طلباء اور عملے کے ارکان سے بات چیت کی اور ادارہ جاتی سہولیات اور رہائش کی ضروریات کے بارے میں رائے طلب کی ۔ ہوسٹل کے منصوبے کو معیاری تعمیراتی معیار کے ساتھ بروقت مکمل کرنے پر زور دیا تا کہ طلباء کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں ۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ایم ایل اے اکھنور موہن لال بھگت کے ساتھ گورنمنٹ نرسنگ کالج اکھنور میں جاری کاموں کا بھی معائنہ کیا۔ تعلیمی سرگرمیوں کے سلسلے میں فیکلٹی ممبران اور طلباء کے ساتھ تفصیلی بات چیت کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے تیز رفتار انفراسٹرکچر کی ترقی پر زور دیا اور مجموعی ادارہ جاتی ضروریات کا جائزہ لیا ۔انہوں نے بہتر انفراسٹرکچر اور بہتر عوامی سہولیات کے ذریعے جموں وکشمیر بھر میں تعلیمی اور صحت کی دیکھ بھال کے اداروں کو مضبوط بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا ۔ نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام جاری کاموں کو تیزی سے انجام دینے کو یقینی بنائیں اور مواد کے معیار اور ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے کہا" حکومت جموں وکشمیر میں بہتر تعلیمی انفراسٹرکچر بنانے اور طلباء کو سیکھنے کا ساز گار ماحول فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ "بعد ازاں نائب وزیر اعلیٰ نے پرگوال،

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI SMT IRSHAD AHMAD ZARGAR W/O ABDUL GANI ZARGAR R/O QAMARABAD BARTHANA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HIER /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKs OF DECEASED NAMELY MEHTABA BEGUM W/O ABDUL GANI ZARGAR R/O QAMARABAD BARTHANA SGR

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI /SMT MEHTABA BEGUM W/O ABDUL GANI ZARGAR R/O QAMARABAD BARTHANA SGR TEHSIL CENTARL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 14-10-2020 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	M INCOME	OCCUPATION
1.	IRSHAD AHMAD	SON	43	MARRIED	N/A	N/A
2.	MUSHTAQ AHMAD	SON	55	MARRIED	N/A	N/A
3.	SHABIR AHMAD	SON	45	UN MARRIED		
4.	MOHAMMAD ASHRAF	SON	47	DO		

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI SMT HAJIRA BANO W/O BASHIR AHMAD WANI R/O QAMARABAD BARTHANA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HIER /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKs OF DECEASED NAMELY SHABIR AHMAD WANI S/O GHULAM MOHAMMAD WANI R/O QAMARABAD BARTHANA SGR

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI /SMT SHABIR AHMAD WANI S/O GHULAM MOHAMMAD WANI R/O QAMARABAD BARTHANA SGR TEHSIL CENTARL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 07-01-2026 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:.

S.No	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	M INCOME	OCCUPATION
1.	HAJIRA BANO.	2ND WIFE	31	WIDOW	N/A	HOME MAKER
2.	YASMEEN JAN	DAUGHTER	46	MARRIED	N/A	DO
3.	FIRDOUS AHMAD	SON	46	MARRIED	AS PER LPC	G EMPLOYEE
4.	IMTIYAZ AHMAD	SON	42	MARRIED		
5.	SAJAD AHMAD	SON	39	UN MARRIED	N/A	N/A
6.	AIMAN	DAUGHTER	05	DO	N/A	N/A
7.	ABIDA	DO	08	DO	N/A	N/A
8.	ARWA	DO	01	DO	N/A	N/A

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

شکر کا جذبہ، شدید ذہنی تناؤ کو کم کرسکتا ہے

شکر کا جذبہ شدید ترین ذہنی تناؤ کو دور کرتا ہے اور پورے بدن کو تندرست رکھتا ہے

آئرلینڈ: اگرچہ ذہنی تناؤ ہمارے مزاج اور ماحول کا ایک حصہ بن چکا ہے لیکن کسی دوا کے بغیر سچا جذبہ تشکر شدید ذہنی تناؤ کی کیفیت کو کم کرسکتا ہے۔ محققین کے مطابق اگر کوئی شخص شدید نفسیاتی تناؤ (اکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس) کا شکار ہے تو بھی شکر کا جذبہ اسے کیفیت سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ چونکہ دماغ جسم کا صدر مقام ہے تو ڈپریشن اور تناؤ پورے جسم کو متاثر کرتا ہے۔ پھر اس سے بلڈ پریشر، ذیابطیس اور امراضِ قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے ماہرین اسٹریس بفر یعنی تناؤ سے مزاحم عوامل بہت زور دیتے ہیں۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف مے نوتھ سے وابستہ برائن لیوی اور ان کے ساتھیوں نے کہا ہے کہ اگرچہ شکر اور ڈپریشن میں کمی میں تعلق پر بہت تحقیق ہوئی ہے لیکن حقیقی طور پر نفسیاتی تناؤ اور امراضِ قلب سے بحالی پر بہت کم تحقیق کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ایک چھوٹے سے گروہ پر تحقیق کی گئی ہے لیکن اس کی اہمیت نظرانداز نہیں کی جاسکتی۔ سائنسدانوں نے نے 18 سے 57 سال کے 68 افراد کو بھرتی کیا جن میں 24 مرد اور 44 خواتین شامل تھیں۔ اس کے لیے تجربہ گاہ میں ایک فرضی ماحول بنایا گیا تھا۔ ڈیزائن کے تحت تجربہ گاہ میں کچھ ایسے کام کئے گئے جو تناؤ کی وجہ بنے اور اس کے بعد شرکا کے دل کے ردِعمل اور بحالی کو نوٹ کیا گیا۔ اس طرح پوری ترتیب کے ساتھ یہ تجربہ انجام دیا گیا۔ مطالعے میں نوٹ کیا گیا کہ جو لوگ اسٹریس سے گزرے لیکن شکر کا دامن تھامے رکھا تب بھی ان کا بلڈ پریشر معمول کے تحت تھا۔ یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ اکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس کی صورت میں قلبی ردِعمل اور بحالی میں جذبہ تشکر ایک دیوار کی طرح حائل رہا۔ جذبہ شکر ایک طاقتور کیفیت ہے جو ہمیں بہت سے مسائل سے بچاتی ہے۔ 2010 میں کی گئی تحقیق کے مطابق شکر کے چھوٹے چھوٹے عمل ہماری صحت کو بہتر کرتی ہے۔ اسی طرح 2016 میں امراضِ قلب کے شکار افراد سے شکرانے کی ڈائری لکھنے کو کہا تو ان کی کیفیت بہتر ہونے لگی اور وہ تیزی سے بحال ہوئے۔

فالتو پلاسٹک کو قیمتی نینو ذرات میں بدلنے والی ٹیکنالوجی تیار

فلیش جول ٹیکنالوجی کم خرچ اور ماحول دوست عمل ہے جو فالتو پلاسٹک کو قیمتی اور مفید اجزا میں بدل سکتا ہے

ہیوسٹن، امریکہ: کرہ ارض پر فی منٹ پلاسٹک کچرے کا ڈھیر بڑھتا جارہا ہے جس کی معمولی مقدار کو ہی دوبارہ استعمال کیا جارہا ہے۔ تاہم اب ایک نئی ٹیکنالوجی کی بدولت اسے قیمتی صنعتی نینوذرات میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اسے ماہرین نے فلیش جول ٹیکنالوجی کا نام دیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی رائس یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے وضع کی ہے جو ڈاکٹر کے وِن وائس کی اختراع ہے جس کی تفصیلات جرنل آف ایڈوانسڈ مٹیریلز میں شائع ہوئی ہے۔ پہلے اس میں فلیش جول ہیٹنگ ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے جس میں پلاسٹک کوڑے کو جلا کر قیمتی کاربن نینوٹیوبس اور ہائبرڈ نینومٹیریلز (مادوں) میں بدلا جاسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہائبرڈ کاربن نینومٹیریل گرافین اور بازار میں دستیاب کاربن نینوٹیوبس کو کارکردگی میں پیچھے چھوڑ چکا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہر طرح کے ملے جلے پلاسٹک کچرے سے اعلیٰ معیار کی ہائبرڈ نینوٹیوبس بنائی جاسکتی ہیں۔ گرافین ہوں، کاربن نینوٹیوبس ہوں یا کاربن پر مشتمل نینومٹیریلز ہوں، یہ سب بہت مضبوط ہوتے ہیں اور انہیں صنعتوں میں بھی لاتعداد امور کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ یہ بہترین موصل (کنڈکٹر) ہوتے ہیں، برقی مقناطیسی خواص رکھتے ہیں اور برقیات (الیکٹرونکس) میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں۔ یعنی کوٹنگ کرنے، سینسر بنانے اور توانائی ذخیرہ کرنے کے کام بھی آتے ہیں۔ اس عمل میں پلاسٹک کو 5120 درجے فیرن ہائٹ پر جلایا جاتا ہے۔ پھر ان میں مختلف اقسام کی کاربن اور فولاد ملایا جاتا ہے جس سے پلاسٹک کے خواص بڑھ جاتے ہیں۔ اس طرح پلاسٹک کارخانوں اور ہائی ٹیک انڈسٹری میں استعمال ہونے والے مادوں میں ڈھالا جاسکتا ہے۔

ذیابطیس کے 4 لاکھ مریض معذور ہوجاتے ہیں، ماہرین طب

ہیلتھ پروموشن فاونڈیشن کے تحت ناظم آباد میں پہلا ذیابطیس کلینک قائم

کراچی: ذیابطیس کے 3 کروڑ 30 لاکھ لوگوں کے علاج کے لیے ہیلتھ پروموشن فاونڈیشن نے ملک بھر میں 3 ہزار کلینک بنانے کے پروجیکٹ کا آغاز کردیا ہے۔ ناظم آباد میں پہلا کلینک قائم کردیا گیا، منصوبے کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی فیڈریشن آف آل پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر وائس پریذیڈنٹ سلیمان چاولہ تھے۔ ہیلتھ پروموشن فاونڈیشن کے چیئرمین امتیاز زبیری، وائس چیئرمین اور ماہر امراض ذیابطیس پروفیسر عبدالباسط، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر ظفر اقبال عباسی، پروفیسر محمد یعقوب احمدانی، مختار احمد اور پروفیسر اشعر فواد بھی موجود تھے۔ سلیمان چاولہ کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر عبدالباسط اور ان کی ٹیم ذیابطیس کی روک تھام کے لیے جو کاوشیں اور کوششیں کررہی ہے وہ قابل تحسین ہے۔ ڈاکٹر عبدالباسط نے کہا کہ 26 سال کی محنت کا ثمر ہے کہ ذیابطیس پر قابو پانے کے لیے تین ہزار کلینک کے قیام کا پروجیکٹ شروع کررہے ہیں، اس سے پہلے ہم نے فٹ کلینکس کا آغاز کیا تھا اور پاکستان میں 150 فٹ کلینکس کا ایک نیٹ ورک قائم کیا جس کے نتیجے میں پاوں اور ٹانگیں کٹنے میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہ شوگر کے مریضوں کے لیے جوتے بناتا رہے ہیں تاکہ شوگر کے مریضوں کے پیروں میں زخم ہی نہ ہوں اور انھیں معذوری سے بچایا جاسکے۔

خون میں پائے جانے والے فار ایور کیمیکلز بچوں کی نشو نما میں رکاوٹ قرار

لاس اینجلس: ایک نئی تحقیق کے مطابق روزمرہ کی بنیاد پر استعمال کی جانے والی اشیاء (غذاؤں کیلفافے، میک اپ اور کارپٹ) میں پائے جانے والے ممکنہ زہریلے کیمیا انسانوں کی نشو نما کے لیے ضروری ہارموں اور تحولی اطوار میں تبدیلی کا سبب بن رہے ہیں۔ تحقیق میں محققین نے بچوں، نوجوانوں اور بڑی عمر کے افراد کے خون کے نمونوں کا جائزہ لیا۔ ان تمام افراد کے خون کے نمونوں میں 'فار ایور کیمیکلز' کہلائے جانے والے پرفلوروالکائل اور پولی فلوروالکائل (پی ایف ایز) نامی مختلف سائنتھیک مرکبات پائے گئے۔ پائے جانیوالے ان کیمیا میں PFOS، PFOA، PFHxS، PFNA، PFHpS اور PFDA بھی شامل تھے۔ امریکا کے ادارہ برائے ماحولیاتی تحفظ کی جانب سے حال ہی میں امریکا میں پینے کے پانی میں ان متعدد کیمیکلز کی سطح کو سختی سے قابو کرنے کے لیے قواعد و ضوابط کا اعلان کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کے کیک اسکول آف میڈیسن میں پاپولیشن اور پبلک ہیلتھ سائنسز کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سربراہ مصنف جیسی گڈ رچ کے مطابق پی ایف ایز کے مرکبات کے افشا ہونے سے صرف لپڈ اور امائنو ایسڈ میٹابولزم میں خلل نہیں آتا بلکہ بچوں میں تھائیرائڈ ہارمون کے عمل میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ بچوں کی باقاعدہ نشو نما کے لیے تھائیرائڈ دو اہم ہارمونز بناتا ہے جو بلڈ پریشر کو قابو کرنے اور جسم کے پروٹین، چکنائی اور کاربوہائیڈریٹس بنانے اور ان کے استعمال کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ پیغام رساں کیمیا جسم کے ہر خلیے کو متاثر کرتے ہیں۔ امائنو ایسڈ جسم میں خام رے، ہارمون، پروٹین اور دیگر ضروری مالیکیول بنانے کے لیے ضروری ہوتے ہیں جبکہ لپڈ وٹامن کے ذخیرہ کیے جانے، ہارمون کی پیداوار میں مدد اور چکنائی کے توانائی میں بدلنے اور اس کے استعمال یا ذخیرہ کرنے کے عمل کو دیکھتے ہیں۔ انوائرنمنٹل ورکنگ گروپ کے سینئر سائنس دان ڈیوڈ اینڈریوز (جو اس تحقیق میں شامل نہیں تھے) کے مطابق یہ تحقیق پی ایف ایز کے انسانوں پر افشا ہونے کے سبب ہارمون کی سطح کے متاثر ہونے کا بغور لیا جانے والا صرف ایک جائزہ ہی نہیں بلکہ مختلف تحولی اطوار کا متاثر ہوا جانا بھی شامل ہے۔

باورچی خانے کے مصالحے جو اندرونی جلن ختم کرسکتے ہیں

لندن: جسمانی اندرونی جلن یا سوزش (انفلیمیشن) اگر مسلسل جاری رہے تو یہ کئی امراض کی وجہ بن سکتی ہے۔ دنیا بھر میں اسے دور کرنے کے لیے مہنگی ترین ادویہ استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن آپ کے باورچی خانے میں ایسے خزانے موجود ہیں جن کا باقاعدہ استعمال انفلیشن کم کرسکتا ہے۔ جسمانی جلن بتاتی ہے کہ بدن میں کوئی گڑبڑ ہے اور وہاں امنیاتی خلیات کسی نہ کسی کام پر لگے ہیں۔ اس طرح دیرینہ جلن امراضِ قلب، اعضا کی خرابی اور کینسر تک کی وجہ ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات اسے خطرے میں جسم کی اندرونی گھنٹی بھی کہتے ہیں۔ باورچی خانے میں موجود عام اشیا یہ ہیں جو سوزش کم کرسکتی ہیں۔

ہلدی

ہلدی ایک شاندار سپرفوڈ کی شکل میں سامنے آئی ہے کیونکہ گزشتہ دہائی میں اس کے شاندار طبی فوائد سامنے آئے ہیں جن پر خود سائنسداں بھی حیران ہیں۔ ہلدی میں موجود جادوئی اثر اس کے اہم مرکب کرکیومن کی وجہ سے ہے جسے ہلدی سے اخذ کرکے کیپسول کی صورت میں بھی فروخت کیا جارہا ہے۔ تاہم اس میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس کی وجہ سے یہ دل کی حفاظت کرتی، سرطان کو روکتی ہے اور بلڈ پریشر کو بہتر بناتی ہے۔ سب سے بڑھ کر ہلدی اندرونی سوزش کو کم کرنے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

دارچینی

دارچینی ایک جادوئی شے ہے جو ذیابطیس کے علاج میں اپنی افادیت منوا چکی ہے۔ یہ بلڈ پریشر قابو میں رکھتی ہے اور خون کی روانی بڑھاتی ہے۔ دارچینی کی چائے اور اسے لیموں پانی میں ملاکر پینے سے اندرونی سوزش میں بہت افاقہ ہوتا ہے۔

میتھی دانے

میتھی دانوں پر کی گئی تحقیق سے یہ ٹائپ ون اور ٹائپ ٹو ذیابطیس میں بہت موثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے لیے ایک چمچ میتھی دانے ایک گلاس پانی میں ڈال کر رات کو بھگو دیں۔ صبح کو نہار منہ وہ پانی پینے سے اندرونی جلن کم کی جاسکتی ہے۔ میتھی دانے میں موجود اہم کیمیائی اجزا اور قلے وینولز شفائی خزانہ رکھتے ہیں اور یوں کئی امراض سے بچاتے ہیں۔

اسکرین ٹائم کی زیادتی، خودکشی کی جانب دھکیل سکتی ہے!

سان فرانسسکو: ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ویڈیوز دیکھنے، ویڈیو گیمز کھیلنے، ٹیکسٹ اور ویڈیو چیٹ کرنے جیسی سرگرمیاں خودکشی کے رجحان میں اضافہ کرسکتی ہیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان تعلق سامنے آیا ہے۔ حال ہی میں کی جانے والی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ 9 سے 11 سال کے درمیان بچے جو اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرتے ہیں ان میں دو سال بعد خودکشی کا رجحان پیدا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوجاتا ہے۔ تحقیق کے نتائج ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب نوجوانوں کی ذہنی صحت کا بحران بدتر ہورہا ہے اور نئی قانون سازی متعارف کرائی جارہی ہے جس کا مقصد 16 سال سے کم عمر بچوں کی سوشل میڈیا تک رسائی کو روکنا ہے۔ جرنل پریونٹو میڈیسن میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ اسکرین ٹائم میں ایک گھنٹے تک کا اضافہ دو سال بعد خودکشی کے رجحان میں 9 فی صد تک کا اضافہ کرسکتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو میں پیڈیاٹرکس کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سینئر مصنف جیسن نگاٹا کا کہنا تھا کہ اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرنا معاشرتی سطح پر علیحدگی، سائبر بلیئنگ اور نیند میں خلل کا سبب بن سکتا ہے جو ذہنی صحت بدتر کرسکتا ہے۔ اسکرین پر زیادہ وقت گزارنا معاشرتی امور میں حصہ لینے، جسمانی سرگرمیاں کرنے اور نیند کے اوقات کو متاثر کرتا ہے۔ تحقیق میں 9 سے 11 سال کے 11 ہزار 633 بچوں کے اسکرین ٹائم ڈیٹا کو اکٹھا کیا گیا اور ان بچوں کو دو سالوں تک زیر مطالعہ رکھا گیا۔ بچوں نے اسکرین پر چھ مختلف طریقوں سے گزارے جانے والے وقت اور خودکشی کے رویوں کے حوالے سے سوالات کا جواب دیا۔ یونیورسٹی آف ٹورنٹو کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے شریک مصنف کائل ٹی گینسن کا کہنا تھا کہ اس تحقیق کا زیادہ تر حصہ کووڈ-19 کی عالمی وباء سے پہلے مکمل کیا گیا لیکن اس کے نتائج اب کووڈ کے دوران ذہنی صحت کے بدتر ہونے کی وجہ سے مطابقت رکھتے ہیں۔

چاند پر انسانی آبادکاری کے لیے برطانوی کمپنی نیوکلیائی ری ایکٹر بنائیگی

+گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے وقت ہاتھوں سے نکلتا جارہا ہے

انٹرلیکن: اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے انسانوں کے ہاتھ سے وقت نکلتا جارہا ہے۔ سیکڑوں سائنس دانوں کی جانب سے کی جانے والی تحقیق میں کہا گیا کہ دنیا ایک ایسے مقام پر پہنچنے کے قریب ہے جہاں سے واپسی ممکن نہیں لیکن اس تباہی سے ابھی بھی بچا جاسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کی شروعات کی ضرورت ہے ورنہ کرہ ارض کا درجہ حرارت 1.5 ڈگری سیلسیس کی حد سے تجاوز کر جائے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ درجہ حرارت میں ایک ڈگری کا اضافہ زمین پر انتہائی نوعیت کے وقوعات کا سبب بنے گا۔ ان تباہ کاریوں میں گلیشیروں کے پگھلنے کے سبب سطح سمندر میں اضافہ ہوگا جس کے نتیجے میں زراعت، جنگلات، ماہی گیری، توانائی اور سیاحت کو شدید معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اقوام متحدہ کی جانب سے موسمیاتی تغیر پر بنائے جانے والے بین الحکومتی پینل (آئی پی سی سی) کی جانب سے پیش کی جانے والی رپورٹ میں بتایا گیا کہ متوسط سطح پر گرین ہاؤس گیس کے اخراج کے سبب 2081 سے 2100 کے درمیان زمین پر 2.7 ڈگری سیلسیس اضافہ متوقع ہے۔ لیکن اگر یہ اخراج انتہائی کم ہوتا ہے تو یہ درجہ حرارت 1.4 ڈگری جبکہ اگر اخراج انتہائی زیادہ ہوتا ہے تو 4.4 ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ ان نتائج سے نبرد آزما ہونے کے لیے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں 2030 تک 48 فی صد، 2035 تک 65 فی صد، 2040 تک 80 فی صد اور 2050 تک 99 فی صد کٹوتی کرنی ہوگی۔

مچل مارش کے نوے رنز کی بدولت لکھنؤ نے چنئی کو سات وکٹوں سے دی شکست

نئی دہلی (ایم این این) لکھنؤ: مچل مارش کے 38 گیندوں پر 90 رنز اور نکولس پورن کے آخری اوور میں لگا تار چار چھکوں کی مدد سے لکھنؤ سپر جائنٹس نے جمعہ کو چنئی سپر کنگز کو سات وکٹوں سے شکست دی۔ سی ایس کے (CSK) نے لکھنؤ کے ایکانا کرکٹ اسٹیڈیم میں 187/5 کا اسکور کھڑا کیا، جس میں کارتک شرما کے T20 کیریئر کے بہترین 71 اور شیوم دوبے کے ناقابل شکست 32 رنز نے اہم کردار ادا کیا۔ تاہم مارش اور جوش انگلس نے 135 رنز کی اوپننگ پارٹنرشپ سے میچ کو شروع سے ہی اپنے حق میں کر دیا۔ مارش نے 236.84 کے حیران کن اسٹرائیک ریٹ سے نو چوکے اور سات چھکے لگائے۔ تاہم، ایک بدقسمت رن آؤٹ نے انہیں ایک شاندار سنچری سے صرف دس رنز سے روک دیا۔ ان کے، انگلیس اور عبدالصمد کے یکے بعد دیگرے آؤٹ ہونے کے بعد، پوران نے کچھ طاقتور شاٹس لگائے، صرف 17 گیندوں میں 32 رنز بنائے۔ اس نے ایک چوکا اور چار چھکے لگا کر ایل ایس جی کو 20 گیندوں پر جیت دلائی، اور سی ایس کے کی پلے آف کی امیدوں کو بھی ایک اہم دھچکا لگا۔ مارش نے صرف 21 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی جبکہ انگلیس نے 32 گیندوں پر 36 رنز بنا کر ان کا خوب ساتھ دیا لیکن آخر کار کمیش کے ہاتھوں آؤٹ ہو گئے۔ اگلی ہی گیند پر مارش بھی بدقسمتی سے آؤٹ ہو گئے۔ پوران کے سیدھے شاٹ کو نان اسٹرائیکر اینڈ پر کھڑے کمیش نے ہلکے سے چھوا اور گیند اسٹمپ پر لگی جس سے مارش 90 پر رن آؤٹ ہو گئے۔ یہ کمبوج کے لیے ایک ڈراؤنا خواب ثابت ہوا، جس نے 2.4 اوور میں 63 رنز دیے۔ اس سے قبل چنئی نے ٹاس ہار کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورو ں میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 187 رنز بنائے۔ لکھنؤ کے لیے آکاش مہاراج سنگھ سب سے کامیاب گیند باز رہے جنہوں نے 4 اوور میں 26 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ مچل مارش کو شاندار بلے بازی پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ چنئی سپر کنگز 20 اوورز میں 187/5 (کارتک شرما 71، شیوم دوبے 32 ناٹ آؤٹ؛ آکاش سنگھ 3-26، محمد شامی 1-41) لکھنؤ سپر جائنٹس 16.4 اوورز میں 188/3 (مچل مارش 90، جوش انگلیس 36؛ کمیش چودھری 1-24، اسپینسر جانسن 1-39)

گجرات ٹائٹنز کی نظریں پلے آف پر، کے کے آر کے لیے جیت ضروری

کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے سابق اسٹار شبھ من گل سینچر کو ایڈن گارڈنز میں واپسی کر رہے ہیں۔ انڈین پریمیئر لیگ کے ۶۰ویں میچ میں کے کے آر کا مقابلہ شاندار فارم میں موجود گجرات ٹائٹنز سے ہوگا، جو جذبات، دباؤ اور پلے آف کی اہمیت سے بھرپور ہوگا۔ کے کے آر کے لیے صورتحال واضح مگر مشکل ہے۔ جیتو یا اپنی پلے آف امیدوں کو ختم ہوتے دیکھو۔ دوسری جانب گجرات ٹائٹنز مسلسل پانچ فتوحات کے بعد زبردست واپسی کرتے ہوئے پوائنٹس ٹیبل کے اوپری حصے میں پہنچ چکی ہے اور کوالیفیکیشن کے قریب کھڑی ہے۔ یہ مقابلہ فطری طور پر شبھ من گل کے گرد گھوم رہا ہے، جنہیں کبھی کے کے آر کا مستقبل تصور کیا جاتا تھا، لیکن اب وہ گجرات ٹائٹنز کے کپتان اور بیٹنگ کے ستون بن چکے ہیں۔ اس سیزن کے آغاز میں گل نے اپنی سابق ٹیم کے خلاف ۶۸ رنز کی شاندار اننگز کھیلتے ہوئے جی ٹی کو ۱۸۱ رنز کا ہدف پانچ وکٹوں سے حاصل کروایا تھا۔ اس جیت کے ساتھ گجرات نے کولکاتا کے خلاف اپنی مسلسل فتوحات کا سلسلہ تین میچوں تک پہنچا دیا تھا۔ اب گل اسی میدان میں واپس آ رہے ہیں جہاں کبھی انہیں بے پناہ حمایت حاصل تھی اور ممکن ہے کہ ان پر کے کے آر کی مہم کو مکمل طور پر ختم کرنے کی ذمہ داری بھی ہو۔ گجرات ٹائٹنز اس وقت ٹورنامنٹ کی سب سے متوازن ٹیموں میں شمار ہو رہی ہے۔ ان کی بیٹنگ زیادہ تر شبھمن گل اور سائی سدرشن کی مستقل کارکردگی کے گرد گھومتی رہی ہے۔ سدرشن اس سیزن میں ایک سنچری اور پانچ نصف سنچریوں کی مدد سے ۵۰۰ سے زیادہ رنز بنا چکے ہیں، جبکہ گل نے بطور قابل اعتماد ٹاپ آرڈر بلے باز اپنی ساکھ برقرار رکھی ہے۔

دو اوورز میں لگاتار چار چھکے! آئی پی ایل کی تاریخ میں پہلی بار ہوا ایسا

نئی دہلی (ایم این این) لکھنؤ: آئی پی ایل 2026 میں سی ایس کے بمقابلہ ایل ایس جی میچ انشول کمبوج کے لیے ایک ڈراؤنا خواب ثابت ہوا۔ سی ایس کے، کے اس نوجوان گیند باز نے، جس نے پہلے اس سیزن میں اپنی شاندار باؤلنگ سے ایک مضبوط تاثر قائم کیا تھا، ایل ایس جی کے خلاف ایک ایسا ناپسندیدہ ریکارڈ قائم کیا جو آئی پی ایل کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ لکھنؤ کے ایکانا اسٹیڈیم میں، انشول آئی پی ایل کی تاریخ میں ایک ہی میچ میں دو الگ الگ اووروں میں لگاتار چار چھکے کھانے والے پہلے بولر بن گئے۔ ایل ایس جی کے دھماکہ خیز بلے باز مچل مارش نے انشول کی بولنگ پر بھرپور حملہ کیا۔ میچ کے پانچویں اوور میں مارش نے انشول کی پہلی چار گیندوں پر لگاتار چار چھکے لگائے۔ اس کے بعد 17ویں اوور میں نکولس پورن نے بھی انشول کی پہلی چار گیندوں پر لگاتار چار چھکے لگائے۔ اس کے ساتھ ہی انشول کمبوج آئی پی ایل کی تاریخ میں دو مختلف اووروں میں لگاتار چار چھکے کھانے والے پہلے بولر بن گئے۔ مزید برآں، وہ ایک ہی اننگز میں صرف 10 گیندوں پر 8 چھکے کھانے والے دوسرے باؤلر بن گئے۔ اس سے پہلے یہ خراب ڈراؤنا ریکارڈ یش دیال کے پاس تھا۔ آئی پی ایل 2023 کے دوران، کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے ایک بلے باز نے ان کے خلاف 8 چھکے لگائے تھے۔ کمبوج نے 60 سے زیادہ رنز دیے۔ اس میچ میں انشول نے مجموعی طور پر 2.4 اوور پھینکے اور 63 رنز بنائے۔ انہوں نے کل 16 گیندیں کیں جن میں سے 11 چوکے یا چھکے لگائے گئے۔ اپنی آخری 10 گیندوں میں، انشول نے 8 چھکے اور 1 چوکا کھایا، جب کہ صرف ایک گیند بغیر کوئی رن بنائے خالی گئی۔ اس طرح انہوں نے صرف 10 گیندوں پر 52 رنز خرچ کر ڈالے اور اس طرح CSK کا دوسرا سب سے مہنگا بولر ثابت ہوئے۔ 3 اوورز میں 65 رنز۔ اس خراب کارکردگی کے ساتھ انشول کمبوج چنئی سپر کنگز کے دوسرے مہنگے ترین گیند باز بھی بن گئے ہیں۔ اس سے پہلے خلیل احمد نے 2025 میں رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف 3 اوورز میں 65 رنز دیے تھے۔ اسی دوران لونگی نگیڈی نے 2021 میں 4 اوورز میں 62 رنز دیے تھے، جس سے وہ CSK کے تیسرے سب سے مہنگے بولر بن گئے۔ خراب ریکارڈ بھی، سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر بھی۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ انشول کمبوج آئی پی ایل 2026 میں CSK کے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر ہیں۔ انہوں نے اب تک 12 میچوں میں 19 وکٹیں حاصل کی ہیں اور فی الحال پرپل کیپ کی دوڑ میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ LSG نے CSK کو شکست دی۔ میچ کی بات کرتے ہیں،

مجھے اپنی قابلیت اور اہمیت ثابت کرنے کی ضرورت نہیں: وراٹ کوہلی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے کہا ہے کہ وہ ۲۰۲۷ء کا ون ڈے ورلڈ کپ کھیلنے کے تو خواہشمند ہیں، لیکن وہ کسی ایسے ماحول کا حصہ بننا پسند نہیں کریں گے جہاں انہیں اپنی صلاحیتوں اور اہمیت کو ثابت کرنے کے لیے دباؤ کا سامنا کرنا پڑے۔ ٹیسٹ اور ٹی ۲۰ انٹرنیشنل سے پہلے ہی ریٹائرمنٹ لے چکے کوہلی نے واضح طور پر یہ تو نہیں کہا کہ موجودہ ہندوستانی ٹیم کا ماحول ایسا ہے، تاہم 'رائل چیلنجرز بنگلورو کے ایک پاڈ کاسٹ میں ان کا درد صاف جھلکا۔ وراٹ کوہلی نے کھل کر بات کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم ۶۲۰۲ء کے وسط میں ہیں اور مجھ سے اکثر پوچھا جاتا ہے کہ کیا میں ۷۲۰۲ء کا ورلڈ کپ کھیلوں گا؟ یقیناً، اگر میں کرکٹ کھیل رہا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں کھیلنا چاہتا ہوں۔ ہندوستان کے لیے ورلڈ کپ کھیلنا ہمیشہ ایک لاجواب تجربہ ہوتا ہے۔ لیکن میں کسی ایسی جگہ کام کرنے کا متبادل نہیں چنوں گا جہاں لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں آپ پر بھروسہ ہے اور ایک ہفتے کے اندر ہی آپ کے کام کرنے کے طریقے پر سوال اٹھانے لگتے ہیں۔'' وراٹ کوہلی نے اپنی حالیہ شاندار فارم (جس میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کے خلاف گزشتہ سات ون ڈے اننگز میں تین سنچریاں اور تین نصف سنچریاں شامل ہیں) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ کھیل کے تئیں ہمیشہ ایماندار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ''میری سوچ بالکل واضح ہے۔ اگر ٹیم مینجمنٹ اور ماحول میں سب کو لگتا ہے کہ میں اپنا حصہ ڈال سکتا ہوں، تو میں وہاں رہوں گا۔ لیکن اگر مجھے یہ احساس دلایا گیا کہ مجھے اب بھی خود کو ثابت کرنا ہے، تو میں وہاں سے ہٹ جاؤں گا۔ میں میدان پر کسی بھی دوسرے کھلاڑی سے زیادہ محنت کرتا ہوں۔ اگر مجھے ۵۰ اوورز تک ہر گیند پر اس طرح فیلڈنگ کرنی پڑے جیسے یہ میرے کیریئر کی آخری گیند ہو، تو میں بغیر کسی شکایت کے ایسا کروں گا۔ اس کے باوجود اگر مجھ پر شک کیا جائے، تو وہ جگہ میرے لیے نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زندگی کے کسی بھی شعبے میں کوئی بھی شخص کارکردگی کی سو فیصد ضمانت نہیں دے سکتا، اس لیے کسی کا بھی جائزہ صرف فوری نتائج کی بنیاد پر نہیں ہونا چاہیے۔ اب کرکٹ صرف لطف اندوز ہونے کے لیے کھیل رہا ہوں۔ حال ہی میں ڈومیسٹک کرکٹ (وجے ہزارے ٹرافی) میں حصہ لینے اور وہاں ۱۳۱ اور ۷۷ رن کی اننگز کھیلنے کا ذکر کرتے ہوئے کوہلی نے کہا کہ اب وہ کسی کو کچھ ثابت کرنے کے لیے نہیں بلکہ کھیل سے محبت کی خاطر میدان میں اترتے ہیں۔ انہوں نے کہا ''بنگلورو میں سینٹر آف ایکسی لینس میں جب میں اکیلا تھا، تو شروع میں سوچا کہ کیا اتنے سال کھیلنے کے بعد ڈومیسٹک میچ میرے لیے پرکشش ہوں گے؟

شور سے دور رہ کر ہی فنکار بہتر کام کر سکتے ہیں: رکول پریت

آج کے دور میں سوشل میڈیا فنکاروں کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم بن چکا ہے جہاں انہیں مقبولیت بھی ملتی ہے اور تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ ایک طرف مداح اپنے پسندیدہ ستاروں سے جڑ پاتے ہیں، تو دوسری طرف آن لائن ٹرولنگ بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اسی مسئلے پر اب اداکارہ رکول پریت سنگھ نے ایک انٹرویو میں اپنی بے باک رائے پیش کی۔ اس دوران انہوں نے سوشل میڈیا کے اثرات اور اس سے مناسب فاصلہ برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ رکول پریت سنگھ نے کہا کہ ''ایک فنکار کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر ہونے والے شور اور مسلسل آنے والے ردعمل سے خود کو الگ رکھنا سیکھے۔ اگر کوئی فنکار انٹرنیٹ پر لکھی ہر بات کو دل پر لینے لگے تو اس کا اثر اس کے کام اور ذہنی حالت دونوں پر پڑ سکتا ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ وہ اپنی توانائی اپنے کام پر لگائے۔'' رکول نے اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ ''جب میں نے اپنے کیریئر کی شروعات کی تھی، اس وقت سوشل میڈیا اتنا وسیع نہیں تھا۔ اس دور میں فنکاروں کو آج کی طرح فوری ردعمل نہیں ملتا تھا، جس کی وجہ سے ذہنی دباؤ بھی کم ہوتا تھا۔ اس وقت تنقید اور گفتگو کا انداز مختلف تھا، جبکہ آج ہر شخص اپنی رائے فوراً اور کھل کر سوشل میڈیا پر ظاہر کرتا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''کورونا وبا کے بعد سوشل میڈیا کا استعمال کافی بڑھ گیا ہے۔ پچھلے چند برسوں میں لوگوں کے پاس زیادہ وقت تھا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اب ہر موضوع پر لوگوں کی رائے بہت تیزی سے سامنے آتی ہے اور فنکاروں کو مسلسل تنقید اور تبصروں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔'' رکول پریت سنگھ نے کہا کہ ''ایک اداکار کو اس شور سے خود کو دور رکھنا چاہیے۔ فنکار کا کام اداکاری کرنا اور اپنے کردار کو بہترین انداز میں نبھانا ہے، نہ کہ ہر آن لائن ٹرولنگ کا جواب دینا۔

یونائیٹڈ ورلڈ ریسلنگ نے روس اور بیلاروس کے پہلوانوں پر عائد پابندی ختم کردی

نئی دہلی (ایم این این): یونائیٹڈ ورلڈ ریسلنگ (یو ڈبلیو ڈبلیو) نے اعلان کیا ہے کہ روس اور بیلاروس کے پہلوانوں کو فوری طور پر یو ڈبلیو ڈبلیو مقابلوں میں بغیر کسی پابندی کے حصہ لینے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ یو ڈبلیو ڈبلیو کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک کے پہلوان اب سینئر سطح کے مقابلوں سمیت تمام زمروں میں اپنے قومی پرچم کے تحت حصہ لیں گے۔ کھلاڑیوں اور ٹیم اسٹاف کو اپنے یونیفارم پر روس اور بیلاروس کے مختصر نام (شارٹ فارم) دکھانے کی بھی اجازت ہوگی۔ اگر روس اور بیلاروس کے پہلوان گولڈ میڈل جیتتے ہیں یا ان کی ٹیمیں چیمپئن شپ ٹائٹل حاصل کرتی ہیں تو میڈل تقریب کے دوران ان کا قومی ترانہ بجایا جائے گا۔ یو ڈبلیو ڈبلیو نے کہا کہ باقی تمام مقابلوں کے طریقہ کار اور پروٹوکول بین الاقوامی ریسلنگ (کشتی) کے معیاری قوانین کے مطابق ہی رہیں گے۔ یہ نیا قدم یو ڈبلیو ڈبلیو کے موقف میں ایک بڑی تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ ۲۲۰۲ء میں یوکرین کے گرد جغرافیائی سیاسی تنازع کے بعد پہلی بار پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ اسی سال مارچ میں ریسلنگ کی گورننگ باڈی نے بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کی سفارشات کے مطابق روسی اور بیلاروسی پہلوانوں اور آفیشلز کو یو ڈبلیو ڈبلیو کیلنڈر کے ایونٹس میں حصہ لینے سے روک دیا تھا۔ پچھلے دو برسوں میں یو ڈبلیو ڈبلیو نے بتدریج ان پابندیوں میں نرمی کی ہے۔ اپریل ۳۲۰۲ء میں فیڈریشن نے آئی او سی کی لیڈروں کے تحت ایک آزاد پینل بنایا تاکہ روس اور بیلاروس کے پہلوانوں کی اہلیت کا جائزہ لیا جا سکے۔ اسی دوران دونوں ممالک کے انڈر۱۵ اور انڈر۱۷ کھلاڑیوں کو غیر جانبدار ایتھلیٹس کے طور پر بین الاقوامی سطح پر مقابلے کی اجازت دی گئی۔ اس سال جنوری میں مزید نرمی اس وقت کی گئی جب یو ڈبلیو ڈبلیو نے انڈر۲۳ عمر کے گروپ تک روسی اور بیلاروسی پہلوانوں کو اپنے قومی پرچم کے تحت حصہ لینے کی اجازت دی۔ یہ فیصلہ آئی او سی کی ایک سفارش کے بعد کیا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ روسی یا بیلاروسی پاسپورٹ رکھنے والے نوجوان کھلاڑیوں کو بین الاقوامی اسپورٹس ایونٹس میں پابندیوں کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ یو ڈبلیو ڈبلیو نے ستمبر ۳۲۰۲ء میں اپنے اہلیت کے فریم ورک میں بھی تبدیلی کی اور فروری ۵۲۰۲ء میں مزید ترمیم کی، جس کے بعد دونوں ممالک کے اہل کھلاڑیوں کو انفرادی غیر جانبدار ایتھلیٹس کے بجائے یو ڈبلیو ڈبلیو پرچم کے تحت مقابلہ کرنے کی اجازت دی گئی۔ تاہم یو ڈبلیو ڈبلیو نے بیلاروس اور روس کے قومی ترانے، پرچم، نشانات یا کوٹ آف آرمز کے استعمال کی اجازت نہیں دی تھی۔ نئی پالیسی کے تحت تمام پابندیاں ختم کردی گئی ہیں،

اٹالین اوپن 2026ء: ایلینا سویتولینا تیسری بار فائنل میں، خطابی مقابلہ کوکو گاف سے ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): دو بار کی چیمپئن ایلینا سویتولینا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اٹالین اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے ویمنز سنگلز فائنل میں جگہ بنالی ہے، جہاں اب ان کا مقابلہ امریکہ کی کوکو گاف سے ہوگا۔ روم میں کھیلے گئے ایک سنسنی خیز اور اعصاب شکن سیمی فائنل میں یوکرین کی سویتولینا نے تین بار کی فاتح اور سابق عالمی نمبر ون ایگا سوایٹیک کو شکست دے کر فائنل کا ٹکٹ کٹایا۔ جمعہ کو آدھی رات کے بعد تک جاری رہنے والے اس ہائی وولٹیج مقابلے میں سویتولینا نے پولینڈ کی سوایٹیک کو ۲ گھنٹے ۴۱ منٹ میں ۲-۶، ۶-۴، ۶-۲ سے ہرا دیا۔ سال ۲۰۱۷ء اور ۲۰۱۸ء میں مسلسل دو بار یہ ٹرافی جیتنے والی سویتولینا نے طویل عرصے بعد اس ٹورنامنٹ کے فائنل میں واپسی کی ہے۔ سابق عالمی نمبر ۳ سویتولینا کی اس فتح کی سب سے بڑی وجہ اہم مواقع پر دباؤ کو جھیلنا تھا۔ انہوں نے اسی فائنل کے دوران ۱۶ بریک پوائنٹس میں سے ۱۱ کا کامیابی سے دفاع کیا، جن میں آخری سیٹ کے تمام ۵ بریک پوائنٹس شامل تھے۔ دوسری جانب، ایگا سوائٹیک نے میچ میں کثرت سے غلطیاں کیں؛ انہوں نے ۵۰ غیر مجبور غلطیاں کیں جبکہ وہ صرف ۸۳ ونرز ہی لگا سکیں۔ اس ہار کے ساتھ ہی سوائٹیک کی ٹاپ ۱۰ کھلاڑیوں کے خلاف مسلسل تین سیٹس والے میچوں میں شکست کا سلسلہ برقرار رہا۔

ملاویکا وجے سے متعلق نامناسب سوال پوچھنے پر برہم ہوگئیں

بھارتی اداکارہ ملاویکا موہنن شوبز سے سیاست کا رخ کرنے والے وزیر اعلیٰ تامل ناڈو تھلاپتی وجے سے متعلق نامناسب سوال پوچھنے پر برہم ہوگئیں۔ ملاویکا موہنن کو حال ہی میں ایک تقریب کے دوران اداکار اور تامل ناڈو کے نومنتخب وزیر اعلیٰ وجے کے بارے میں ایک نامناسب سوال کا سامنا کرنا پڑا۔ جس پر اداکارہ نے فوری ردعمل دیتے ہوئے صحافی سے ہی سوال کر ڈالا کہ آخر ایسا سوال پوچھنے کی ضرورت کیا تھی؟ ان کے اس جواب نے سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کی، جس کے بعد اداکارہ نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر اپنی پوزیشن واضح کی۔ انہوں نے لکھا کہ میں کل ایک تقریب میں گئی، اگرچہ مجھے تمام صحافیوں اور تامل ناڈو میڈیا کے ارکان کا بے حد احترام ہے، لیکن ان میں سے چند نے مسلسل کچھ نہایت نامناسب سوالات کیے، جو مکمل طور پر غیر ضروری اور سنسنی خیز تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ چند برسوں سے ان کے اور وجے کے درمیان دوستانہ تعلقات ہیں۔ انہیں میں گزشتہ سات برسوں سے جانتی ہوں، میرے دل میں ان کا بہت احترام ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,